باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

14 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 7 رمارچ 2023ء | بروزِ منگل | جلد:(۳) | شمارہ:(۵۹) | صفحات:(۸)

’خودمختار سرکاری اداروں کی نجکاری القاعدہ اور طالبان سے بھی خطرناک‘

الیکشن کمیشن حکومت کی حمایت کر رہا ہے، اس وقت ملک میں انارکی جیسی صورت حال، ادھو ٹھاکرے گروپ کا مرکز پر شدید حملہ

ممبئی : 6 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا نے مرکز کی مودی حکومت پر ’نجکاری‘ کو لے کر شدید حملہ کیا ہے۔ اپنے ترجمان ’سامنا‘ کے ایک مضمون میں ادھو گروپ نے نہ صرف مودی حکومت کے ذریعہ سرکاری اداروں کی نجکاری کو خطرناک بتایا ہے، بلکہ اس پر مطلق العنانیت انداز میں حکمرانی کرنے کا بھی الزام عائد کیا۔مضمون میں بی جے پی کو طنزیہ انداز میں ’بدعنوانوں کی دھلائی کی مشین‘ بھی بتایا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ 9 حزب مخالف پارٹیوں کے لیڈروں، جن میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ چندر شیکھر راؤ بھی شامل ہیں، نے وزیر اعظم مودی کو ایک خط لکھا ہے۔اس خط میں مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ سی بی آئی کا حزب مخالف لیڈران کے خلاف غلط استعمال کر رہی ہے۔اس خط پر این سی پی چیف شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے نے بھی دستخط کیے ہیں ’سامنا‘ کے اداریہ میں اس تعلق سے لکھا گیا ہے کہ ’’اب وقت آگیا ہے کہ بی جے پی کی بدعنوانی کی دھلائی والی مشین کے خلاف کھڑا ہوا جائے اور ملک کو بچایا جائے۔‘‘حزب مخالف لیڈران کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی کو جو خط لکھا گیا ہے اس میں حکومت کی مطلق العنانیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔خط میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح سے 2014 میں بی جے پی کے برسر اقتدار میں آنے کے بعد سے حزب مخالف لیڈران کے خلاف کارروائی بڑھ گئی ہے۔جن لیڈروں پر بدعنوانی کے الزام لگتے ہیں، ان کے بی جے پی میں شامل ہوتے ہی ان کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی ’سامنا‘ کے مضمون میں ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی شیوسینا نے الزام عائد کیا کہ اس وقت ملک میں انارکی جیسی صورت حال ہے۔خودمختار سرکاری اداروں کی نجکاری کی جا رہی ہے۔ یہ القاعدہ اور طالبان سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔انتخابی کمیشن حکومت کی حمایت کر رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ نے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے تین اراکین والی کمیٹی بنانے کی ہدایت دی ہے۔شائع مضمون کے مطابق اقتدار میں بنے رہنا اور اپوزیشن پارٹیوں کو پریشان کرنا ملک میں جمہوریت کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔

پاکستان کو سہارا دینے سعودی عرب کی 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری

اسلام آباد، 6 مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب نے پاکستان میں 100 ملین ڈالر کے 300 سے زائد منصوبوں پر سرمایہ کاری کا بڑا اعلان کر دیا۔سعودی عرب کی پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری، بے مثال دوستی میں ایک اور سنگ میل ہے۔سعودی عرب نے پاکستان میں بڑی سرمایہ کاری کا اعلان کر دیا، سعودی شہزادے فہد بن منصور السعود نے سعودیہ پاکستان ٹیک ہاؤس اسلام آباد میں قائم کرنے کا اعلان کیا۔انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں قائم کمپنیوں سے تجارت کو فروغ ملے گا، شہزادہ فہد ٹیک ہاؤس سمیت آئی ایل ایس اے انٹریکٹو کے شریک بانی بھی ہیں۔آئی ایل ایس اے انٹریکٹو دو ہزار نو میں پاکستان کی کاروباری شخصیت سلمان ناصر نے قائم کیا تھا، آئی ایل ایس اے انٹریکٹو کے لاہور کے علاوہ ریاض میں بھی آفیسرز موجود ہیں۔شہزادہ فہد نے ہزار سے زائد افراد کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا، منصوبے کے تحت سو ملین ڈالر مالیت کے تین سو سے زائد منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر قائم کیا جائے گا۔

زلزلہ متاثرین کی امداد پر سیاست انسانیت کی تذلیل: امیر قطر

دوحہ، 6 مارچ (ذرائع) قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے زلزلہ متاثرین کی امداد میں تاخیر پر سخت تنقید کی ہے۔قطر کے امیر کا کہنا ہے کہ وہ شام میں گزشتہ ماہ آنے والے زلزلے کے متاثرین تک امداد کی فراہمی میں تاخیر سے پریشان ہیں سیاسی مقاصد کے لیے انسانی امداد کا غلط انسانیت کی تذلیل ہے۔اتوار کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں اقوام متحدہ کی کم ترقی یافتہ ممالک کی کانفرنس کے افتتاحی موقع پر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے شامیوں کی مدد کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ اور تباہ کن زلزلے سے بحالی کے لیے ترکی کی کوششوں کی حمایت کریں۔شیخ تمیم نے کہا کہ ہماری ملاقات اس وقت ہو رہی ہے جب ترکی اور شام میں ہمارے بھائی اب بھی شدید زلزلے کے اثرات سے دوچار ہیں جو کہ لاکھوں کی تعداد میں ہیں، میں برادر شامی عوام کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے مدد کرنے کی ضرورت پر زور دیتا ہوں۔ان کا کہنا تھا کہ انسانی المیے کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ناقابل قبول ہے بین الاقوامی انسانی یکجہتی کے سوا ایسا کوئی راستہ نہیں ہے جس کے ذریعے ہم آج اور کل کے لیے ایک نئی محفوظ، زیادہ منصفانہ اور زیادہ آزاد دنیا کی تعمیر کر سکیں۔

ایران میں مزید طالبات زہر خورانی کا شکار ہوگئیں، والدین پریشان

تہران، 6 مارچ (ایجنسیز) ایران کے متعدد صوبوں میں گزشتہ روز اسکول طالبات کو پراسرار طور پر زہر دینے کے مزید واقعات سامنے آئے ہیں جس کے بعد والدین میں بڑھتی ہوئی تشویش کے پیش نظر حکام سے کارروائی کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ہفتے کے روز شائع ہونے والے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، نومبر کے آخر سے اب تک دارالحکومت تہران کے جنوب میں واقع مقدس شہر قم میں زہر خورانی کے سیکڑوں واقعات درج ہوئے ہیں اور وہاں 52 اسکولوں کی طالبات کو زہر خورانی کے حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔خبر کے مطابق، مقامی صحت حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ زہر دینے کے تازہ واقعات سے مغربی شہر ابہار اور جنوب مغربی شہر اہواز کے دو ہائی اسکولوں میں متعدد طالبات متاثر ہوئی ہیں۔ملک کے مغرب میں واقع شہر زنجان کے ایک پرائمری اسکول کی طالبات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے، دوسری جانب شمال مشرق میں واقع مقدس شہر مشہد، وسط میں واقع اصفہان اور جنوبی شہر شیراز میں زہر خورانی کے مزید واقعات درج ہوئے ہیں جس کے بعد درجنوں طالبات کو علاج کے لیے مقامی اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے جمعہ کو وزیر برائے سراغ رسانی اور وزیر داخلہ کو زہر خورانی کے کیسوں کی پیروی کی ہدایت کی تھی اور ان واقعات کو دشمن کی عوام میں خوف اور مایوسی پیدا کرنے کی سازش قرار دیا تھا۔ایران کے نائب وزیر داخلہ ماجد میر احمدی نے کہا کہ لڑکیوں کو زہر دینے کے منصوبہ ساز اسکولوں کو بند کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انھوں نے دعویٰ کیا کہ اس کارروائی کے پیچھے کارفرما افراد ملک میں مزید مظاہروں کو بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔میر احمدی نے کہا کہ زیادہ تر متاثرہ طالبات کو اضطراب اور تناؤ کی وجہ سے پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔گزشتہ ہفتے ایران کے نائب وزیر صحت یونس پناہی نے بھی کہا تھا کہ زہر دینے کا مقصد لڑکیوں کی تعلیم بند کرنا ہے۔زہر خورانی کے ان پُراسرار واقعات نے پورے ایران کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، ان پر ملک بھر میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے اور پریشان حال والدین کی طرف سے حکام سے کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔دارالحکومت تہران میں ایرانیوں نے ہفتے کے روز زہر خورانی کے واقعات کے خلاف احتجاجی مظاہرے بھی کیے تھے۔

منیش سسودیا تہاڑ جیل میں منائیں گے ہولی
14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجنے کا فیصلہ

نئی دہلی: 6 رمارچ (ذرائع) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے لیے پریشانی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ 6 مارچ تک انھیں سی بی آئی کی حراست میں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا، اور آج انھیں 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجنے کا فیصلہ سنایا گیا ہے۔یعنی منیش سسودیا کی ہولی اب تہاڑ جیل میں گزرے گی۔راؤز ایوینیو کورٹ نے آج منیش سسودیا کو 14 روزہ عدالتی حراست میں بھیجنے کا فیصلہ سنایا۔سسودیا کو 2 دن کی ریمانڈ کے بعد آج عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔سسودیا ابھی تک مجموعی طور پر 7 دنوں کی ریمانڈ پر رہ چکے ہیں۔دہلی آبکاری پالیسی معاملے میں گرفتاری کے بعد عاپ کے سینئر لیڈر ایک ہفتے سے سی بی آئی کی حراست میں تھے۔ان کی ضمانت پر سماعت آئندہ 10 مارچ کو ہونے والی ہے۔واضح رہے کہ منیش سسودیا کو 26 فروری کو 8 گھنٹے کی طویل پوچھ تاچھ کے بعد سی بی آئی نے گرفتار کر لیا تھا۔ 27 فروری کو راؤز ایوینیو کورٹ نے سسودیا کو 4 مارچ تک کے لیے سی بی آئی ریمانڈ میں بھیجا تھا تاکہ ان سے پوچھ تاچھ کی جا سکے۔اس درمیان سسودیا نے سپریم کورٹ میں بھی اپنی ضمانت کے لیے عرضی داخل کی تھی۔حالانکہ سپریم کورٹ نے اس پر سماعت سے انکار کر دیا تھا۔پھر سسودیا کو 4 مارچ کو عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔اُس دن جج ایم کے ناگپال نے انھیں مزید 2 دنوں کے لیے سی بی آئی کی حراست میں بھیج دیا تھا۔

عام انتخابات کے لئے اپوزیشن جماعتوں سے مذاکرات جاری ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی: 6 رمارچ (عصر حاضر نیوز) کانگریس کے سابق سربراہ راہل گاندھی کے مطابق بھارت میں اپوزیشن جماعتیں اس مرکزی خیال کی حمایت کرتی ہیں کہ انہیں 2024 کے قومی انتخابات میں متحد ہو کر بی جے پی سے لڑنے کی ضرورت ہے اور وہ اس معاملے پر ایک دوسرے سے بات چیت بھی کر رہی ہیں۔راہل نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ کافی اچھا تال میل ہے۔میں ان میں سے بہت سے لوگوں کو جانتا ہوں۔مرکزی اور بنیادی خیال یہ ہے کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کو لڑنے اور شکست دینے کی ضرورت ہے۔کچھ اسٹریٹجک مسائل ہیں جن پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔راہل نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں اتحاد کرنا آسان ہے جبکہ دیگر ریاستیں زیادہ پیچیدہ ہیں۔اپوزیشن ان اختلافات کو ختم کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس مختلف ریاستیں ہیں جو مختلف طریقے سے کام کرتی ہیں لیکن اگر ہم اپوزیشن کو ایک نظریہ کے گرد متحد کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ہم بی جے پی کو شکست دے سکتے ہیں۔کانگریس کے سابق سربراہ لندن میں انڈین جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے ساتھ بات چیت کے دوران سوالات کا جواب دے رہے تھے۔اتوار کو کانگریس نے میڈیا سے بات چیت کا ویڈیو جاری کیا۔جس میں راہل 2024 میں بی جے پی کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی ضرورت کی بات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ ان کی حالیہ بھارت جوڑو یاترا کے دوران عظیم پرانی پارٹی اپوزیشن اتحاد قائم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار تھی۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا ماڈل ہے جس کی بنیادی شکل تمام غیر بی جے پی پارٹیوں کے لیے قابل قبول ہے۔

پاکستان میں پھر ہوا خودکش حملہ، 9 پولیس افسران کی موت

پاکستان میں ایک بار پھر خودکش بم دھماکہ ہوا ہے۔حملہ آور نے پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا جس میں کم از کم 9 پولیس افسران کی موت واقع ہوگئی ہے۔ پاکستان پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ خودکش حملہ آور ایک موٹر سائیکل پر سوار تھا جس نے پیر کے روز جنوب مغربی پاکستان میں ایک پولیس ٹرک میں ٹکر ماردی۔اس ٹکر کے بعد دھماکہ ہوا جس میں 9 پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔

فرمانِ الٰہی

وہی ہے جس نے زمین میں جو کچھ ہے تمہارے لئے پیدا کیا پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، چنانچہ ان کو سات آسمانوں کی شکل میں ٹھیک ٹھیک بنادیا، اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھنے والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ:۲۹)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 14/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 7/مارچ 2023ء بہ روزِ منگل

ختم سحر 5:19 | افطار 6:30

سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ہے اس کے بعد بھی کھانے سے روزہ نہیں ہوگا

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:30	12:37	4:44	6:30	7:37
انتہا	6:24	4:43	6:26	7:36	5:08

اشراق 6:44 | زوال 12:27

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھ سے فرمایا کہ: اے ابوذر! جب تم مہینے کے تین روزے رکھو تو تیرھویں، چودھویں، پندرھویں کے روزے رکھا کرو۔ (جامع ترمذی، سنن نسائی)

جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی میں امیر شریعت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کا خطاب

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء شب برأت کے موقع پر عارف باللہ امیر شریعت حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کا فضائل شب برأت کے عنوان پر خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں مع دوست واحباب شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

مسجد بلال ٹولی چوکی میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد بلال ٹولی چوکی چوراہا میں 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 8:15 بجے) مولانا مفتی محمد انعام الرحمن جمیل قاسمی فرزند حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی و امام جامع مسجد معظم پورہ ملے پلی کا خطاب ہوگا۔

مسجد قباء مولاعلی میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مولانا سید عبد الماجد رشادی کی اطلاع کے بموجب مسجد قباء صفیل گوڑہ بھارت نگر مولا علی میں 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 9/بجے) مفتی محمد فیاض احمد صاحب تعلیمی خطیب مسجد ہذا کا فضائل شب برأت کے عنوان پر خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی درخواست ہے۔

مسجد نور الانوار گوتم نگر میں جلسہ شب برات

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مقاری مسرور احمد رشادی امام وخطیب مسجد نور الانوار گوتم نگر کی اطلاع کے مطابق مسجد نور الانوار گوتم نگر میں جلسہ فضائل شب برات بتاریخ 7 مارچ 2023 بروز منگل بعد نماز عشاء منعقد ہوگا جسمیں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شہر بنگلور کے نوجوان اور متحرک عالم دین اور مقرر شیریں بیان حضرت مولانا شیخ منیر احمد رشادی صاحب مدظلہ العالی صدر حق شناس فاؤنڈیشن بنگلور شرکت کریں گے اور خطاب فرمائیں گے نماز عشاء ٹھیک 10 بجے ہوگی ان شاء اللہ اسی دن بعد نماز ظہر خواتین کے لئے مدرسہ اسلامیہ میمونہ للبنات گوتم نگر میں جلسہ فضائل شب برات اور استقبال رمضان المبارک منعقد ہوگا جسمیں مہمان خصوصی کا اس عنوان پر خصوصی خطاب ہوگا ان دو پروگراموں میں شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔

مسجد اکبری اکبر باغ میں مولانا عبد القوی کا خطاب

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد اکبری اکبر باغ ملک پیٹ میں حضرت مولانا محمد عبد القوی صاحب مدظلہ ناظم ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد وخطیب مسجد ہذا کا شب برأت کے عنوان سے خصوصی خطاب ہوگا۔ نمازِ عشاء ٹھیک 8:30/بجے ہوگی۔ خواتین کے لیے دلکشا فنکشن ہال اکبر باغ میں نظم رہے گا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں مع دوست واحباب شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

جامع مسجد چوک میں مولانا جعفر پاشاہ کا خطاب

حیدرآباد: 6/مارچ (پریس نوٹ) امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھرا کے زیر اہتمام جامع مسجد مرغی چوک میں 7/مارچ بروز منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شب برأت منعقد کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس کو مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ مدظلہ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اس موقع پر مولانا غوث محی الدین، مولوی شیخ طاہر حسامی، مولانا حافظ معیز الدین قادری، مولانا ڈاکٹر محمد رضی الدین رحمت حسامی بھی مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔ مولانا جعفر پاشاہ کا جامع مسجد دار الشفاء میں بھی خطاب ہوگا۔

مسجد فصاحت النساء بیگم کنچن باغ میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (راست) حافظ محمد عبد الغفار اشرفی کی اطلاع کے بموجب مسجد فصاحت النساہرن ٹیکری ڈی آر ڈی او ٹاؤن شپ، کنچن باغ حیدرآباد میں بتاریخ 7/مارچ 2023ء بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شب برأت منعقد ہوگا۔ مولانا محمد اشفاق احمد صاحب قاسمی مدظلہ العالی استاذ ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد کا خصوصی خطاب ہوگا۔

جامع مسجد محمدیہ جگت گیر گٹہ میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) جامع مسجد محمدیہ جگت گیر گٹہ نہرو نگر حیدرآباد میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شب برأت منعقد ہوگا۔ مولانا مفتی محسن احسان رحمانی قاسمی مبلغ جامعہ اسلامیہ دار العلوم رحمانیہ حیدرآباد کا اہم ترین خطاب ہوگا۔

مسجد ارقم میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد ارقم پرکاش نگر بیگم پیٹ حیدرآباد میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شب برأت منعقد ہوگا اور مولوی حافظ اسحق الاسعدی خصوصی خطاب فرمائیں گے۔ نمازِ عشاء ٹھیک 8:15/بجے ہوگی۔

مسجد محی السنہ مدرسہ سبیل الفلاح میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد محی السنہ مدرسہ سبیل الفلاح بنڈلہ گوڑہ حیدرآباد میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 30:9/بجے) جلسہ شب برأت منعقد ہوگا۔ اس موقع پر مولانا منصور علی خان سہیل استاذ ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد وخطیب مسجد عثمانیہ لکڑکوٹ کا خطاب ہوگا۔

جامع مسجد نرمل میں مفتی عامر انصاری قاسمی کا خطاب

نرمل: 6/مارچ (سید عبد العزیز) جامع مسجد نرمل میں ۷/مارچ بروز منگل شب برأت کے موقع پر مہمانِ خصوصی حضرت مولانا مفتی محمد عامر انصاری قاسمی مدظلہ العالی استاذِ حدیث والتفسیر جامعہ اسلامیہ دار العلوم رحمانیہ حیدرآباد کا خطاب ہوگا۔ عشاء کی نماز ان شاء اللہ ٹھیک ساڑھے نو بجے ادا کی جائے گی۔ عامۃ المسلمین سے شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

مسجد صحابہ آصف آباد میں جلسہ شب برأت کا انعقاد

کمرم بھیم آصف آباد: 06 مارچ (اسٹاف رپورٹر) مسجد صحابہ کمیٹی صدر میر صابر علی ہاشمی کی اطلاع کے بموجب مسجد صحابہ راجیو نگر آصف آباد میں بتاریخ 7 مارچ بروز منگل بعد نماز عشاء بموقع جلسہ شب برأت منعقد کیا جارہا ہے۔ اس جلسہ کو علاقہ کے متحرک وممتاز معروف ومشہور مایہ ناز عالم دین مولانا مفتی محمد عبد الحکیم اشاعتی ناظم باقیات الصالحات جینور مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست کی جاتی ہے۔

مولانا احمد عبید الرحمن اطہر ندوی کے خطابات

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد ٹین پوش لال ٹیکری بازارگھاٹ میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 8:45/بجے) حضرت مولانا احمد عبید الرحمن اطہر ندوی دامت برکاتہم ناظم مقامی مجلس دعوۃ الحق حیدرآباد کا خصوصی خطاب ہوگا۔ علاوہ ازیں مسجد اکبری بورہ بنڈہ میں بھی مولانا محترم رات 10:30/بجے خطاب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

مولانا سید احمد ومیض ندوی نقشبندی کا خطاب

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد سلطان نواز جنگ نام پلی میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء سوا آٹھ بجے) حضرت مولانا سید احمد ومیض ندوی نقشبندی دامت برکاتہم خلیفہ حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مدظلہ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

ایک اہم علمی مذاکرہ بعنوان فضائل شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) حافظ عبد العلیم فیضی کے بموجب مجلس علمیہ تلنگانہ و آندھرا کے زیر اہتمام اور تحفظ شریعت ٹرسٹ کے زیر انتظام ایک اہم علمی مذاکرہ بعنوان فضائل شبِ برأت بتاریخ 7/مارچ 2023ء مطابق 14/شعبان المعظم 1444ھ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 8/بجے) بمقام مسجد الکوثر حافظ بابا نگر منعقد ہوگا۔ اجلاس کی صدارت حضرت مولانا سید مجاہد علی صاحب قاسمی مدظلہ متولی مسجد الکوثر ومعاون نائب ناظم مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا فرمائیں گے۔ مفتی محمد عامر قاسمی صدر تحفظ شریعت ٹرسٹ واستاذ جامعہ اسلامیہ دار العلوم رحمانیہ حیدرآباد کا خصوصی خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔ خواتین کے لیے متولی صاحب کے مکان پر نظم رہے گا۔

مسجد عالمگیر گٹالہ بیگم پیٹ مادھاپور میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد گٹالہ بیگم پیٹ مادھاپور میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء ساڑھے نو بجے) جلسہ شب برأت منعقد ہوگا۔ اس جلسہ سے مفتی سلمان صاحب قاسمی استاذ ادارہ اشرف العلوم اور مفتی عبد الرحمن محمد میاں قاسمی خطیب مسجد ہذا کے خطابات ہوں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی درخواست ہے۔

شاہی مسجد باغ عامہ میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) شاہی مسجد باغ عامہ میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء ساڑھے نو بجے) جلسہ شب برأت منعقد ہوگا۔ اس جلسہ سے مولانا حافظ محسن بن محمد الحمومی کا اہم ترین خطاب ہوگا۔

مسجد محبوب لنگر حوض میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد محبوب لنگر حوض میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شبِ برأت منعقد ہوگا۔ اس جلسہ کو مفتی سید ابراہیم حسامی قاسمی استاذ جامعہ اسلامیہ دار العلوم حیدرآباد مخاطب فرمائیں گے۔

مسجد عامرہ عابڈز میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) مسجد عامرہ عابڈز میں بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شبِ برأت منعقد ہوگا۔ اس موقع پر مفتی اکرام الحسن مبشر قاسمی امام وخطیب مسجد ہذا کا فضائل شبِ برأت کے عنوان پر خصوصی خطاب ہوگا۔ نمازِ عشاء ٹھیک 9/بجے ہوگی۔

مسجد یوسف النساء رین بازار میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 6/مارچ (عصر حاضر نیوز) حافظ مصباح الدین طاہر امام مسجد یوسف النساء کے بموجب بتاریخ 7/مارچ بروزِ منگل بعد نمازِ عشاء (نمازِ عشاء 9/بجے) جلسہ شبِ برأت منعقد ہوگا۔ اس جلسہ سے حافظ محمد عبد المقتدر عمران خطیب مسجد ہذا فضائل شبِ برأت بیان فرمائیں گے۔

اسلام خواتین کو زندگی کے مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے سے نہیں روکتا

آزادانہ اختلاط سے گریز کرنے اور دین بیزار دانشوروں کے خیالات سے دور رہنے خواتین اور طالبات کو مولانا جعفر پاشاہ کا مشورہ

حیدرآباد 6 مارچ (پریس نوٹ) امیر امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھراپردیش حضرت مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ نے یوم خواتین کی مناسبت سے جاری کئے گئے اپنے بیان میں کہا کہ دنیا کے سارے مذاہب میں اسلام نے ہی خواتین کو اعلی وارفع مقام عطا کیا ہے۔اسلام نے صنف نازک کو حقوق،حرمت،تحفظ،سماجی رتبہ اور ہرطرح کی فضیلت عطا کی ہے اس حوالہ سے اسلام کو انفرادیت حاصل ہے اور تاقیامت تک دنیا اس کی مثال پیش نہیں کرسکتی۔انہوں نے محسن انسانیت حضور کے ارشاد گرامی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ عورتیں کانچ کے شیشے ہیں،مطلب یہ ہے کہ ان کے ساتھ انتہائی نرمی والا معاملہ اختیار کریں۔کانچ جس طرح نازک ہوتی ہے اور اس کی حفاظت بھی اسی طرح کی جاتی ہے۔خواتین کے ساتھ بھی مرد حضرات اسی نرمی کے برتاؤ کو برقرار رکھیں۔مولانا جعفر پاشاہ نے کہا کہ ہر سال یوم خواتین کے موقع پر منائی جانے والی تقاریب میں بعض دین بیزار دانشور حضرات،خواتین طالبات کو اکساتے ہیں کہ وہ ترقی کے میدان میں مردوں سے پیچھے نہ رہیں،ان کے کندھے سے کندھا ملا کر چلیں،مولانا نے کہا کہ خواتین کو ان کے حقوق یاد دلائے جاتے ہیں لیکن فرائض سے واقف نہیں کروایا جاتا۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو چاہئے کہ وہ گھریلو تنازعات کی صورت میں ترجیحی طور پر مرد حضرات کو آگے رکھیں ان سے رائے مشورہ کو اہمیت دیں۔مولانا جعفر پاشاہ نے کہا کہ اسلام میں سب سے پہلے شہادت پانے والی خاتون ہی ہیں جن کا نام حضرت بی بی سمیہؓ ہے۔اسلام لانے والوں میں بھی مرد وخواتین میں حضرت بی بی خدیجہؓ سب سے پہلی خاتون تھیں۔غزوہ خندق کے موقع پر دین کے دشمن کا ایک صحابیہ خاتون نے خاتمہ کر دیا تھا۔قرآن مجید نے فرعون کی بیوی بی بی سارہؓ کی مثال دی جنہوں نے فرعون کے محل میں رہتے ہوئے ایمان کا مزہ چکھا۔محسن انسانیت حضورؐ نے بیٹی کی پیدائش پر جنت کی بشارت دی، جنت کو ماں کے قدم کے تلے قرار دیا۔حجۃ الوداع کے موقع پر بھی آپؐ نے بطور خاص خواتین کا اکرام کرنے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تلقین فرمائی۔مولانا نے کہا کہ آج کے مادہ پرستی کے دور میں خواتین کو دنیوی ترقی کی طرف ترغیب دی جارہی ہے حقیقت یہ ہے کہ مذہب اسلام خواتین کو زندگی کے مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے سے نہیں روکتا لیکن شرعی حدود،آداب واخلاق کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔ترقی کے نام پر بے حیائی اختیار کرنا،غیر مردوں سے آزادانہ اختلاط،بے تکلفی، بے راہ روی،شوہر، ساس،خسر اور دیگر رشتہ داروں کا پاس ولحاظ نہ رکھنا روایت بنتی جارہی ہے۔اس طرح کی باتوں کی اسلام اجازت نہیں دیتا محسن انسانیت حضور اکرمؐ خود اپنی دختر حضرت فاطمہؓ کا بہت زیادہ اکرام کرتے تھے۔اس طرح کی نظیر ملنا ناممکن ہے۔مولانا جعفر پاشاہ نے مزید کہا کہ آج کے دور میں خواتین اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے شوہروں پر زور دے رہی ہیں لیکن انہیں نماز کی اور دیگر نیکیوں کے کرنے کی طرف نہ تو توجہ دلائی جارہی ہے اور نہ دین کے معاملہ میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔مولانا نے مردوں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی ماں، بہن،بیوی اور بیٹی کا حد درجہ احترام کریں۔ان کی خوبیوں کی ہمیشہ ستائش کریں اور ان سے کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو تحمل سے کام لیں،ان پر ہرگز غصہ نہ کریں۔ان کے ہراچھے کام اور پکائی ہوئی غذاؤں کی تعریف کریں۔اگر چہ کہ بعض اوقات بعض سالن بے مزہ بھی ہوجاتے ہیں،اس پر برہم ہونے کے بجائے ٹھنڈے دل ودماغ سے سمجھائیں،ان کے آرام اور تکلیف کا خیال رکھیں۔ہراچھی بات پر خود پہلے عمل کریں اور اپنی خواتین کو ترغیب دیں اس کا اثر نہ صرف اپنے گھر والوں اور خاندان والوں پر ہوگا بلکہ سارے معاشرہ پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔

”ایک ملک۔ایک دوست“

مترکال میں نئی اسکیم۔تارک راماراؤ کا طنز

حیدرآباد 6 مارچ (عصر حاضر نیوز) اڈانی کے سری لنکا پراجکٹ پر مرکزی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراؤ نے طنزیہ طور پر کہا کہ ”ایک ملک۔ایک دوست“ مترکال میں نئی اسکیم ہے۔سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم تارک راماراؤ نے اڈانی پراجکٹ کے بارے میں سری لنکا حکومت کے نئے موقف پر تبصرہ کیا۔سری لنکا کے وزیر خارجہ نے کولمبو میں کہا کہ اڈانی گروپس کے سری لنکا میں پراجکٹس،حکومت کے ساتھ حکومت کی ڈیل ہے۔راماراؤ نے ٹوئیٹ کرتے ہوئے کہا کہ سری لنکا کی حکومت کا کہنا ہے کہ اڈانی پراجکٹ،حکومت سے حکومت کی ڈیل ہے۔قبل ازیں اسی سری لنکا کی حکومت نے کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی نے ان کو اڈانی کو پراجکٹ دینے کیلئے مجبور کیا تھا۔

تلنگانہ میں دسویں جماعت کے امتحانات سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی میں ہوں گے

حیدرآباد 6 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے محکمہ تعلیم نے دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کو غلطیوں کی گنجائش کے بغیر سخت نگرانی کے دوران منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس کے حصہ کے طور پر تمام امتحانی مراکز میں یہ امتحانات سی سی کیمروں کی نگرانی میں ہوں گے۔اس سلسلہ میں عہدیداروں کو ہر امتحانی مرکز میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔مہر بند پرچہ سوالات کو کھولنے اور جوابی پرچوں کی دوبارہ پیکنگ کا سارا عمل سی سی کیمروں میں ریکارڈ کیا جائے گا۔گذشتہ سال آندھراپردیش میں دسویں جماعت کے پرچے لیک ہوئے تھے۔اس کے پیش نظر محکمہ تعلیم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔یہ کیمرے چیف سپرنٹنڈنٹ کے کمروں میں لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ڈائرکٹر محکمہ امتحانات اے کرشنا راؤ نے ڈی ای اوز کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری اسکولوں کے تمام مراکز میں سی سی ٹی وی کیمرے موجود رہیں۔دسویں جماعت کے امتحانات 3 تا 13 اپریل تک ہوں گے۔ان امتحانات میں 5.1 لاکھ سے زیادہ طلباء شرکت کریں گے۔یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ امتحانی مراکز میں 3 میگا پکسل،30 میٹر کی رینج اور 180 ڈگری تک کا سی سی کیمرہ ہونا چاہیے۔اس کے ریکارڈ شدہ ڈیٹا کو محفوظ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔سی سی ٹی وی فیڈز کے لیے مانیٹر نصب کرنے کی خواہش کی گئی ہے۔پرائیویٹ اسکولوں کے امتحانی مراکز میں متعلقہ اسکولس کے ذمہ داروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ اپنے طور پر سی سی ٹی وی کیمرے لگوائیں۔چیف سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کو مہر بند لفافے میں محفوظ کریں اور امتحان کے آخری دن اسے ڈی ای اوز کے حوالے کریں۔

چندرشیکھرراؤ کو وزیراعلی بننے سے روکنے ہر ممکن سیاسی اقدام کیا جائے گا:شرمیلا

حیدرآباد 6 مارچ (عصر حاضر نیوز) وائی ایس آر تلنگانہ پارٹی کی بانی وصدر وائی ایس شرمیلا نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی، کے چندرشیکھرراؤ کو تلنگانہ کا وزیراعلی بننے سے روکنے کیلئے سیاسی طور پر ہر ممکن اقدام کرے گی۔انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ ریاست کے اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی تمام حلقوں پر امیدوار کھڑا کرے گی۔ریاستی اسمبلی کے انتخابات جاریہ سال کے اواخر میں ہونے والے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ انصاف کے ساتھ ریاست کے عوام کی خدمت کے ذریعہ اپنے والد وائی ایس راج شیکھر ریڈی کی وراثت کو برقرار رکھنے کا عہد کرتی ہیں۔انہوں نے وزیراعلی چندرشیکھرراؤ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کے لئے چلائی گئی تحریک کے دوران کئے گئے وعدوں سے وزیراعلی نے انحراف کیا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ان کے والد و متحدہ آندھراپردیش کے وزیراعلی وائی ایس راج شیکھر ریڈی کی فلاحی اسکیمات پر مناسب طور پر عمل کرنے میں ریاستی حکومت کی ناکامی کے سبب ہی انہوں نے سیاسی جماعت کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے ان کے تلنگانہ سے تعلق نہ ہونے سے متعلق الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اپنے دعوی کو منصفانہ قرار دیا اور اس خصوص میں کئی مثالیں بھی پیش کیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ وزیراعلی نے کالیشورم پراجکٹ کے فنڈس کا غلط استعمال کیا ہے۔انہوں نے ان کی پارٹی کے بی جے پی کی بی ٹیم ہونے کے الزام کو بھی مسترد کردیا۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی وہ کام کرے گی جو کانگریس یا بی جے پی نہیں کرسکے۔

خاتون نے اسپتال روانگی کے دوران ایمبولنس میں دوجڑواں بچوں کو جنم دیا

حیدرآباد 6 مارچ (اسٹاف رپورٹر) خاتون نے اسپتال روانگی کے دوران ایمبولنس میں دوجڑواں بچوں کو جنم دیا۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع نظام آباد کے ڈچپلی میں پیش آیا۔اس خاتون جس کی شناخت سی دھنالکشمی کے طور پر کی گئی ہے،کو دردزہ اٹھنے پر اس کے رشتہ داروں نے ایمبولنس کو طلب کیا اور اس کو ڈچپلی کیلئے اسپتال منتقل کیا جارہا تھا کہ اس نے ایمبولنس میں ہی دوجڑواں بچوں کو جنم دیا۔یہ زچگی 108 ایمبولنس کے طبی اہلکاروں کی مدد سے انجام پائی جن کا کہنا ہے کہ دونوں نوزائیدہ بچے اور ماں کی حالت مستحکم ہے۔ان کو اسپتال منتقل کردیا گیا۔

دونوں تلگو ریاستوں میں دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

حیدرآباد 6 مارچ (عصر حاضر نیوز) دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور آندھراپردیش میں دن کے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے جبکہ رات کے درجہ حرارت میں کمی برقرار ہے۔اسی دوران محکمہ موسمیات نے اپنے بلیٹن میں کہا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ساحلی آندھرا اور رائلسیما میں موسم کے خشک رہنے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران تلنگانہ،ساحلی آندھراپردیش اور رائلسیما میں موسم خشک رہا۔گرمی سے سب سے زیادہ چھوٹے بچے اور ضعیف افراد متاثر ہورہے ہیں۔دن کے اوقات شدت کی دھوپ کی وجہ سے لوگ شدید پیاس کی حالت میں پانی کی طلب میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔

جرائم وحادثات

مساج پارلر سے رقم کی جبری وصولی،چار افراد گرفتار

حیدرآباد 6 مارچ (اسٹاف رپورٹر) شہر حیدرآباد میں پنجہ گٹہ پولیس نے چار افراد کو مساج اور اسپا پارلر کے انتظامیہ سے رقم کی جبری وصولی کے الزام میں گرفتار کرلیا۔چار افراد نے خود کی شناخت نیوز رپورٹرس کے طور پر کروائی اور مساج پارلر میں داخل ہوئے۔انہوں نے مساج کرنے والی خواتین کی ویڈیو لی اور انتظامیہ کو دھمکی دی کہ یہاں کی غیر قانونی سرگرمیوں کی ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر وائرل کیا جائے گا۔انتظامیہ نے اس بات کی شکایت پولیس سے کی جس کے بعد پولیس وہاں پہنچی اور چار افراد کو گرفتار کرلیا۔

فلم کی شوٹنگ کے دوران امیتابھ بچن زخمی

حیدرآباد 6 مارچ (اسٹاف رپورٹر) فلم اداکار امیتابھ بچن، حیدرآباد میں فلم کی شوٹنگ کے دوران زخمی ہوگئے ہیں جس کے بعد شوٹنگ منسوخ کردی گئی۔وہ حیدرآباد میں "پراجکٹ کے" فلم کی شوٹنگ کررہے تھے۔انہوں نے اپنے بلاگ پوسٹ میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ فلم کے ایک ایکشن سین کی شوٹنگ کے دوران ان کی پسلی زخمی ہوگئی۔ان کو شہر کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا سی ٹی اسکین کیا گیا۔اس واقعہ کے بعد اداکار ممبئی چلے گئے جہاں وہ اپنے مکان میں آرام کررہے ہیں۔انہوں نے اپنے بلاگ میں لکھا کہ یہ زخم دردبھرا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس زخم کے مندمل ہونے میں چند ہفتے درکار ہیں۔انہوں نے اپنے مداحوں سے خواہش کی کہ وہ ان کے مکان کے قریب جمع نہ ہوں۔

حالت نشہ میں کار چلاتے ہوئے بائیک کو ٹکر

حیدرآباد 6 مارچ (یو این آئی) حالت نشہ میں کار چلاتے ہوئے بائیک کو ٹکر دینے کے نتیجہ میں دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔ان میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔یہ حادثہ آج صبح شہر حیدرآباد کی بنجارہ ہلز روڈ نمبر 2 پر پیش آیا۔ذرائع کے مطابق کار چلانے والے جس کی شناخت انوش ریڈی کے طور پر کی گئی ہے،حالت نشہ میں کار کو تیز رفتاری کے ساتھ چلا رہا تھا۔اس کے ساتھ کار میں اس کا دوست کلیان ریڈی بھی تھا جس کا تعلق کوتہ پیٹ سے ہے۔اس حادثہ کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس فوری وہاں پہنچ گئی۔پولیس نے کار کا تعاقب کرتے ہوئے انوش کو پکڑا۔کار کی تلاشی کے دوران اس میں پولیس کو گانجہ کا پتہ چلا جس کو ضبط کرلیا گیا۔پولیس نے حالت نشہ میں ہونے والے ان نوجوانوں کے خون کے نمونوں کی جانچ کی۔بعد ازاں اس خصوص میں ایک معاملہ درج کرلیا گیا۔

گدوال میں سڑک حادثہ۔دو افراد شدید زخمی

گدوال:6 مارچ (اسٹاف رپورٹر) کار کے لاری سے ٹکرا جانے کے نتیجہ میں دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔یہ حادثہ تلنگانہ کے ضلع جوگولامبا گدوال میں پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق شب ضلع کے اونڈولی منڈل کے عالم پور چوراہے کی قومی شاہراہ نمبر 44 سے گذرنے والی کار چلانے والے نے اس کا توازن کھودیا جس کے نتیجہ میں کار ڈیوائیڈر کے ساتھ ساتھ لاری سے ٹکراگئی۔یہ کار،اے پی کے کرنول سے حیدرآباد کی سمت جارہی تھی۔اس حادثہ میں کار کو شدید نقصان پہنچا اور دو افراد شدید زخمی ہوگئے جن کی شناخت زبیر اور محمد کے طور پر کی گئی ہے۔حادثہ اتنا شدید تھا کہ کار کو شدید نقصان پہنچا۔ایمبولنس کے ذریعہ ان افراد کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا۔بتایا جاتا ہے کہ ان نوجوانوں کا تعلق کرنول سے ہے۔

اورنگ زیب کی قبر کو اورنگ آباد سے حیدرآباد منتقل کرنے شیوسینا لیڈر کی تجویز

اورنگ آباد میں امتیاز جلیل کی زنجیری بھوک ہڑتال پر برہم شیوسینا لیڈروں کے بے سروپا بیانات کا سلسلہ جاری

ممبئی 6 مارچ (عصر حاضر نیوز) حکمران شیوسینا کے رکن اسمبلی سنجے شرشت نے آج مطالبہ کیا ہے کہ چھترپتی سمبھاجی نگر میں واقع مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر کو حیدرآباد منتقل کیا جائے۔شہر کے ایم ایل اے شرشت کی یہ نرالی کال آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کی طرف سے ہفتہ کو چھترپتی سمبھاجی نگر کے نام کی تبدیلی اور پرانے 'اورنگ آباد میں واپس جانے کے خلاف شروع کی گئی غیر معینہ مدت تک کے احتجاج کے جواب میں آئی ہے۔" اگر انہیں اورنگ زیب سے اتنی ہی محبت ہے تو اس کی قبر کو حیدرآباد منتقل کر دیں...... انہیں وہاں یادگار بنانے دیں یا جو چاہیں کریں،کوئی بھی پریشان نہیں ہوگا،لیکن اس تحریک کو بند کر دیں۔" شیرشت نے اعلان کیا جو شدے گروپ میں شامل ہیں۔مقامی اے آئی ایم آئی ایم کے صدر شارق نقشبندی نے ایس ایس لیڈر کے مطالبے کو "صرف سیاست کے طور پر مسترد کر دیا اور اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے برادریوں کے درمیان بدامنی پیدا کرنے کا ارادہ کیا"۔ان ہوں نے جواب میں کہا کہ" اگر انہیں شہنشاہ اورنگزیب سے اتنی ہی نفرت ہے تو پھر وہ جی 20 کے مندوبین کو ان کی اہلیہ رابعہ الدرانی کی قبر'بی بی کا مقبرہ دیکھنے کے لیے کیوں لے گئے جو 1668 میں ان کے بیٹے محمد نے بنوائی تھی۔شارق نقشبندی نے مزید کہا کہ انہوں نے ماضی کے حکمرانوں سے اتنی دشمنی کے ساتھ پوچھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت تاج محل (آگرہ) اور دیگر یادگاروں سے اپنے خزانے کے لیے محصولات کیوں کمانا چاہتی ہے۔نقشبندی نے کہا کہ چونکہ بی جے پی اور اس کے حلیفوں کے پاس عوام تک لے جانے کے لیے کوئی مسئلہ نہیں بچا ہے، وہ اس طرح کی سیاست کا سہارا لے رہے ہیں اور سماج کے مختلف طبقات کے درمیان پھوٹ ڈال رہے ہیں۔ پچھلے مہینے، مرکز نے اورنگ آباد کا نام بدل کر'چھترپتی سمبھاجی نگر اور عثمان آباد کا نام 'دھراشیو کرنے کی ریاستی حکومت کی تجویز کو منظوری دی تھی۔تاہم، شیوسینا (یو بی ٹی)، کانگریس، نیشلسٹ کانگریس پارٹی جیسی دیگر پارٹیوں نے ابھی تک شرشت کے غصے کا جواب نہیں دیا ہے۔دریں اثنا، گزشتہ ہفتے اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر سید امتیاز جلیل، ایم پی، نے مطالبہ کیا کہ ممبئی، پونے، ناگپور، کولہاپور اور مالیگاؤں کے نام بھی ممتاز شبیہہ کے اعزاز میں تبدیل کیے جائیں۔انہوں نے چھترپتی شیواجی راجے مہانگر (ممبئی)، جیوتیبا-ساوتری پھولے نگر (پونے)، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نگر (ناگپور)، چھترپتی شاہو مہاراج نگر (کولہاپور) اور مولانا آزاد نگر (مالیگاؤں) کا مشورہ دیا ہے۔

گزشتہ دو ماہ کے دوران مراٹھواڑہ میں 135 کسانوں نے خودکشی کرلی

اورنگ آباد:6/مارچ (ذرائع) مہاراشٹر میں، مراٹھواڑہ کے تمام آٹھ اضلاع میں گزشتہ دو ماہ میں قرض، قدرتی آفات، خشک سالی اور دیگر وجوہات سے پریشان 135 کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ڈویژنل کمشنر نے سرکاری ذرائع کی طرف سے پیر کو یہاں جاری کردہ رپورٹ میں بتایا کہ بیڈ ضلع میں سب سے زیادہ 47 کسان،اس کے بعد دھاراشیو ضلع میں 25، ناندیڑ میں 17، چھترپتی سمبھاج نگر میں 13، پربھنی ضلع میں 12، جالنا 11، لاتور میں نو اور ہنگولی ضلع میں دو کسانوں نے مختلف وجوہات کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ خودکشی کے 135 معاملات میں سے 52 معاوضے کے لیے ذمہ دار پائے گئے۔ریاستی حکومت کے ضوابط کے مطابق متعلقہ ضلع انتظامیہ کی طرف سے مرنے والے پانچ کے لواحقین کو معاوضہ دیا گیا ہے۔دریں اثنا متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کی گئی سرکاری انکوائری کے بعد 6 کیسز کے دعوے مسترد کر دیے گئے ہیں اور باقی 78 کیسز ابھی تک انکوائری کے لیے زیر التوا ہیں۔دریں اثنا، گزشتہ دو دنوں سے خطہ کے مختلف مقامات پر بے موسم کی بارش کے ساتھ ژالہ باری ہوئی، جس میں کئی علاقوں میں ربیع کی فصلوں کو نقصان پہنچا اور کسانوں کو پھر سے خوف میں مبتلا کر دیا۔

اسرائیلی قابض فوج نے مغربی کنارے میں 14 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا

یروشلم:6/مارچ (ذرائع) اسرائیلی قابض فوج نے پیر کے روز مغربی کنارے کے مختلف علاقوں پر دھاوا بول کر 14 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔فلسطینی قیدیوں کے کلب نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی قابض فوج نے نابلس شہر کے دیہاتوں پر دھاوا بول دیا اور 6 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔صہیونی فوج نے القدس اور الخلیل کے دیہاتوں میں بھی فلسطینیوں کے گھروں پر حملہ کیا اور 8 افراد کو حراست میں لے لیا۔اسی تناظر میں پیر کے روز یہودی آبادکاروں نے اسرائیلی قابض افواج کے سخت تحفظ میں مسلمانوں کے قبلہ اول مسجد اقصی پر ایک مرتبہ پھر دھاوا بول دیا۔اس دوران مشرقی القدس کی قدیم گلیوں میں اسرائیلی فوج کی تعداد بڑھا دی گئی۔

مسجد حرام و مسجد نبوی کے قرآنی حلقوں میں 130 مرد و خواتین اساتذہ تدریسی خدمات میں مصروف

مکہ مکرمہ:6/مارچ (ذرائع) جامع مسجد اور مسجد نبوی کے امور کی صدارت عامہ، جس کی نمائندگی ایجنسی برائے رشد و ہدایت کر رہی ہے، نے دو مقدس ترین مساجد میں متعدد قرآنی حلقوں کو مختص کرنے کا اعلان کر دیا۔ان حلقوں میں 130 سے زیادہ مرد اور خواتین اساتذہ قرآن کریم کی تعلیم دے رہے ہیں۔" جنرل پریذیڈنسی برائے دو مقدس ترین مساجد" نے کہا کہ قرآنی حلقے ان پروگراموں کے ضمن میں آتے ہیں جو خدا کے مقدس گھر کی زیارت کرنے والوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ان پروگراموں میں اللہ تعالی کی کتاب کی تلاوت اور اس کی تفسیر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ان حلقوں میں قرآن مجید کی ادائیگی کی تصحیح بھی کی جاتی ہے۔صدارت عامہ نے بتایا کہ" مقرأ الحرمین الشریفین"، یعنی حرمین شریفین کی درسگاہ کا تعلق جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قرآن پاک کی تعلیم دینے سے ہے۔ یہ پروگرام مقدس مسجد کے اندر سے حفظ کرنے والوں اور ان کی تلاوت کو نشر کرتا ہے تاکہ دور سے قرآن مجید سیکھنے کے خواہاں لاکھوں مسلمان بھی اس پروگرام سے فائدہ اٹھاسکیں۔دو مقدس مساجد کے امور کی صدارت عامہ نے نابینا افراد کے لیے بریل قرآن کی ایک بڑی تعداد مختص کرنے اور قرآن مجید کے الفاظ کے معانی کو متعدد زبانوں میں ترجمہ کرنے کی خدمات کے متعلق بھی بتایا۔ بیان میں کہا گیا کہ انگریزی، اردو، انڈونیشین اور دیگر زبانوں میں قرآن مجید کے متن، ترجمے اور آسان تشریح کے نسخے المسجد الحرام کے تمام اہم مقامات اور کوریڈورز میں رکھے گئے ہیں۔مقامات مقدسہ کے داخلی اور خارجی راستوں پر بے شمار نسخے نیک لوگوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔اللہ ان افراد کی بہترا جر دے گا جو المسجد الحرام میں کے اندر 17 مقامات پر درس دے رہے۔اسی طرح 23 مقامات پر مفت فون بوتھ اور 5 فون کے ذریعے پوچھنے والوں کے سوالات کے جوابات دیے جارہے ہیں۔ان خدمات پر چوبیس گھنٹے 70 اہم افراد خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اسرائیلی وزیراعظم کو 270,000 ڈالر بطور تحفہ لینے کی بل منظور

اسرائیلی کابینہ میں حال ہی میں ایک بل پیش کیا گیا ہے جس کے تحت وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو اپنے قانونی بلوں کی ادائیگی کے لئے ایک رشتہ دار سے موصولہ 270,000 ڈالر کا عطیہ برقرار رکھنے کی اجازت ہوگی۔واضح رہے کہ پچھلے سال، اسرائیل کی ہائی کورٹ نے نتن یاہو کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے مرحوم کزن سے ملنے والی رقم رکھنے کے مجاز نہیں کیونکہ کسی سرکاری عہدیدار کو اتنی بڑی رقم تحفتا لینا ممنوع ہے۔ یہ رقم ان کو اور ان کی اہلیہ سارہ کو بدعنوانی کے الزامات سے لڑنے کے دوران قانونی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے دی گئی تھی۔نیتن یاہو گذشتہ تین سالوں سے دھوکہ دہی، اعتماد کی خلاف ورزی اور رشوت کے الزامات میں مقدمات کا سامنا کر رہے ہیں۔تاہم وہ تمام غلط کاموں کی تردید کرتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ یہ الزامات متعصب میڈیا اور نظام عدل کے ذریعے ان کو بدنام کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں۔وہ اور ان کی بیوی اس کی وجہ سے تنقید اور تنازعات کا شکار ہیں۔سارہ نیتن یاہو گذشتہ ہفتے تل ابیب میں ایک سیلون کے باہر شدید احتجاج کا نشانہ بنیں جہاں وہ اپنے بال بنوانے کے لیے آئی تھیں۔ پولیس کی بھاری نفری کو انہیں سیلون سے باہر لے جانے اور ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لئے بلایا گیا۔سرکاری عہدیداروں کو قانونی یا طبی بلوں کے لئے چندہ قبول کرنے کی اجازت ہے، باوجود اس کے کہ ملک کے اٹارنی جنرل کی طرف سے اس پر اعتراض کیا گیا ہے کہ اس سے بدعنوانی کو فروغ ملے گا۔یہ بل نیتن یاہو کی نئی حکومت کے ذریعہ اسرائیل کے قانونی نظام کے مجوزہ جائزہ کا ایک حصہ ہے جس پر اسرائیل میں دو ماہ سے شدید احتجاج کیا جارہا ہے۔

رمضان کے دوران زائرین حرم کے لیے 12 ہزار خدام ہوں گے

مکہ مکرمہ:6/مارچ (ذرائع) سعودی عرب میں حرمین شریفین انتظامیہ نے رمضان کے دوران زائرین کی خدمت کے لیے 12 ہزار تربیت یافتہ اہلکار تعینات کیے ہیں۔سرکاری خبررساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق حرمین شریفین انتظامیہ کا کہنا ہے کہ 'مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں 10 ہزار سے زیادہ شعبوں میں آٹھ ہزار سے زیادہ اہلکار رمضان کے دوران زائرین کو دو لاکھ سے زیادہ گھنٹے رضا کارانہ طور پر دیں گے۔' معمر افراد اور معذوروں کو رمضان کے دوران تمام ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ 10 ہزار وہیل چیئرز 24 گھنٹے مہیا ہوں گی۔مسجد الحرام پہنچنے سے قبل وہیل چیئرز بک کرائی جاسکیں گی۔انتظامیہ نے تنقل ایپ کے ذریعے بکنگ کی سہولت مہیا کی ہے۔'یاد رہے کہ ادارہ امور حرمین نے رمضان کے دوران زائرین کی سہولت کے لیے آپریشنل پلان تیار کیا ہے۔کورونا وبا کے بعد اس سال رمضان کے دوران نہ صرف مملکت بلکہ دنیا بھر سے بڑی تعداد میں عمرہ زائرین مملکت آئیں گے جس کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی گئی ہے تاکہ زائرین کی آمدورفت کو منظم کیا جائے۔

روس کی 4 عرب ملکوں سے بغیر ویزا داخلے کے معاہدے پر بات چیت جاری

روسی نائب وزیر خارجہ یوگینی ایوانوف نے تصدیق کی کہ روس 11 ممالک کے ساتھ روسی شہریوں کے بغیر ویزا داخلے کے لیے کام کر رہا ہے۔جن ملکوں سے ویزا منسوخ کرنے کے معاہدوں پر کام ہو رہا ان میں 4 عرب ممالک بحرین ، عمان ، سعودی عرب اور کویت بھی شامل ہیں۔ایوانوف نے ٹی اے ایس ایس کو بتایا ہے کہ متعدد ملکوں کے ساتھ روسی شہریوں کے ویزا کے خاتمے کے بارے میں حکومتی معاہدوں کے منصوبے مختلف مراحل میں ہیں۔جن ملکوں کے ساتھ ویزا منسوخی کے لیے بات چیت چل رہی ہے ان میں بحرین، عمان، سعودی عرب، بہاماس، ننگے فادوس، ہیٹی، زیمبیا، کویت، ملائیشیا، میکسیکو، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو شامل ہیں۔روسی نائب وزیر خارجہ نے مزید کہا ہے کہ اس طرح کے معاہدوں پر بات چیت کرنے اور حتمی مرحلے تک پہنچنے کا عمل جاری ہے۔ روسی فریق اور اس کے شراکت داران معاہدوں پر دستخط کے لیے کام کر رہے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدے ختم ہوجائیں گے۔ دستخط ہوئے تو روسی وزارت خارجہ یقینی طور پر اس کا اعلان کر دے گا۔روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے گذشتہ فروری میں اعلان کیا تھا کہ روس 11 ممالک کے ساتھ ویزا کے بغیر داخلے کا نظام متعارف کروانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔

بہار میں رابڑی دیوی کے گھر پر سی بی آئی کی چھاپے ماری

پٹنہ:6/مارچ (عصر حاضر نیوز) بہار کے دارالحکومت پٹنہ میں سابق وزیراعلی رابڑی دیوی کے گھر پر ایک بار پھر سی بی آئی کی چھاپہ ماری ہوئی ہے۔سی بی آئی ٹیم کا آج صبح سے رابڑی کی رہائش گاہ کے اندر چھاپے جاری ہیں۔اس آپریشن میں 12 رکنی ٹیم شامل ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ جانچ زمین کے بدلے نوکری دینے کے معاملے میں کی جارہی ہے۔دہلی ٹی راؤس ایونیو کورٹ نے پہلے ہی اس چھاپے کے لیے نوٹس بھیجا تھا۔آپ کو بتادیں کہ وزیر ریلوے رہتے ہوئے لالو پرساد یادو پر زمین کے بدلے نوکری دینے کا الزام ہے۔ یہ معاملہ 2004 سے 2009 کا ہے جب وہ مرکزی وزیر ریلوے تھے۔اس معاملے میں لالو یادو کے علاوہ ان کی بیوی رابڑی دیوی، ان کی دو بیٹیوں میسا بھارتی، ہیما یادو سمیت 12 دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔سی بی آئی کے الزام کے مطابق جب لالو یادو ریلوے کے وزیر تھے تو ریلوے میں نوکریاں دینے میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیاں کی گئیں۔سی بی آئی نے پورے معاملے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔اس ایف آئی آر کے مطابق جن لوگوں کو ریلوے میں زمین کے بدلے ملازمتیں ملی ہیں ان کے نام راجکمار، متھلیش کمار، اجے کمار، سنجے رائے، دھرمیندر رائے، رویندر رائے، ابھیشیک کمار، دل چند کمار، پریم چند کمار، لال چند کمار، ہردانند چودھری اور پنٹو کمار ہیں۔ان تمام کنبہ کے افراد کے نام پر زمین کے مالکانہ حقوق لالو کی بیوی رابڑی دیوی اور بیٹیوں میسا بھارتی اور ہیما یادو کے نام پر منتقل کیے گئے اور ساتھ ہی لاکھوں میں رقم بھی دی گئی۔ان 12 افراد پر غلط طریقوں سے سرکاری نوکری حاصل کرنے کا بھی الزام ہے۔

شب برأت: فضائل واعمال

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

عربی زبان میں "براءت" کے معنیٰ "چھٹکارا پانے" کے ہیں، لیلۃ البراءۃ کی تشریح، درجنوں احادیث کریمہ کی روشنی میں جہنم سے نجات اور خلاصی پانے کی رات سے کی گئی ہے؛ چوں کہ شعبان کی پندرھویں شب میں اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوق کی طرف (خصوصی) تجلی فرماتا ہے، بندوں کے دامن مراد کو خوشیوں سے بھر دیتا ہے، بخشش ومغفرت کے ہرسمت دہانے کھول دیتا ہے اور آسمان دِنیا سے نام بہ نام ندا لگائی جاتی ہے: ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ میں اس کی مغفرت کردوں؟ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو عطا کردوں؟ ہے کوئی فلاں؟ ہے کوئی فلاں؟۔(فضائل الاوقات للبیہقی) غرض: شب براءت رحمتوں کی برسات، مغفرتوں کی سوغات ہے اور گنہ گاروں کے لئے الطاف الٰہی سے فائدہ اٹھانے کی مقدس رات ہے۔

زیرنظر مضمون میں ہمارا مقصد معتبر روایات کی روشنی میں شب برات کی اہمیت وفضیلت کو اجاگر کرنا، اس میں مشروع اعمال کی وضاحت کرنا اور اس تعلق سے ہونے والی بے اعتدالیوں کی نشان دہی کرنا ہے۔

شب برأت کی فضیلت:

ذخیرۂ احادیث میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شب برات کی اہمیت وفضیلت سے متعلق متعدد روایات، صحیح اسانید کے ساتھ کتب حدیث میں موجود ہیں؛ جن میں سے بعض کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

1۔حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو اپنی تمام مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ پرور کے۔(صحیح الترغیب والترھیب للالبانی، رجالہ ثقات)

2۔حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، پس تمام مخلوق کو بخش دیتے ہیں اور کافروں کو ڈھیل دیتے ہیں اور بغض رکھنے والوں کو ان کے بغض کے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس کو ترک کردیں۔(یعنی جب تک وہ بغض اور کینہ ختم نہ کریں گے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت بھی نہیں فرمائے گا)۔(صحیح الجامع الصغیر للالبانی، اسنادہ حسن)

3۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو ایک رات گم پایا، میں (آپؐ کو تلاش کرنے کے لیے) نکلی تو آپ بقیع (مدینہ کا قبرستان) میں موجود تھے۔چناں چہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تجھے اس بات کا اندیشہ تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تجھ سے ناانصافی کریں گے؟ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرا گمان یہ تھا کہ آپ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس گئے ہوں گے۔پس آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات کو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ (گناہوں) کی مغفرت فرماتا ہے۔(رواہ الترمذی)

4۔حضرت علیؓ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جب شعبان کی پندرھویں شب ہو تو اس رات قیام کرو اور اس کے بعد والے دن روزہ رکھو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس رات سورج ڈوبتے ہی آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: کیا کوئی مغفرت کا طلب گار ہے کہ میں اس کو بخش دوں، کیا کوئی رزق چاہنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں، کیا کوئی مصیبت کا مارا ہوا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں، کیا کوئی ایسا ہے، کیا کوئی ایسا ہے، یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے۔(سنن ابن ماجہ وصححہ ابن حبان)

شب برأت؛ کیا کریں، کیا نہ کریں؟:

اس باب کی مختلف روایات کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ پندرہ شعبان کے سلسلے میں درج ذیل تین کام صحیح احادیث سے ثابت ہیں:

1: اس رات اللہ سبحانہ وتعالیٰ جتنی توفیق دیں، اتنی دیر گھر میں انفرادی عبادتیں کریں اور اگر نیند کا تقاضا ہو تو آرام کرلیں پھر تہجد کے وقت بیدار ہوکر نوافل پڑھیں؛ مگر یاد رکھیں! اس رات کی کوئی مخصوص عبادت مثلاً بارہ رکعتیں پڑھنا اور ہر رکعت میں تیس دفعہ "قُلْ هُوَ اللّٰه" پڑھنا کسی بھی صحیح یا حسن روایت سے ثابت نہیں ہے؛ بلکہ اس رات کی مخصوص عبادات کے حوالے سے جتنی روایات مروی ہیں وہ موضوعات کے درجے کی ہیں؛ جن پر عمل کی کوئی گنجائش نہیں۔یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ بخشش ومغفرت کی اس عظیم رات کو ہم نے ہنگاموں کی رات بنا دیا ہے، مسلمان مسجدوں اور قبرستانوں میں جمع ہوتے ہیں، کھاتے پیتے اور شور شرابا کرتے ہیں، یہ سب خرافات ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔

2: اس رات حسب سہولت عبادت کا اہتمام کرنے کے بعد اگلے دن روزہ رکھنا ہے، یہ روزہ مستحب ہے۔ویسے عمومی اعتبار سے شعبان کے مہینے میں روزہ رکھنا اللہ کے رسول ﷺ سے ثابت ہے؛ لیکن آپؐ نے اپنی اُمت کو پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے شفقتاً منع فرما دیا تاکہ رمضان کے روزوں میں سستی پیدا نہ ہو۔اس لیے شعبان کے مہینے کی عمومی فضیلت کے تحت یا ایامِ بیض میں روزہ رکھنے والی صحیح احادیث سے استدلال کرتے ہوئے اس دن روزہ رکھا جاسکتا ہے۔حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ ہمیں ایامِ بیض یعنی ہر مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے (مسند احمد) اس کے علاوہ پندرہ شعبان کے روزے سے متعلق حضرت علیؓ کی مستقل روایت بھی ہے؛ جس سے اس عمل کی تائید ہوجاتی ہے۔

3: اس رات میں اپنے لیے، اپنے مرحومین کے لیے، اور پوری امت کے لیے مغفرت کی دعا کریں، اس کے لئے قبرستان جانا ضروری نہیں، اس رات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان ضرور گئے ہیں، مگر چپکے سے گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اتفاقاً پتہ چل گیا، نیز حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نیا اس رات میں قبرستان جانے کا کوئی حکم بھی نہیں دیا، اس لئے کبھی کبھار زندگی میں اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

مندرجہ بالا تین اعمال ہی شب براءت کے موقع پر کرنے سے متعلق ہیں، ان کے علاوہ دیگر تمام اعمال خلافِ سنت، بدعات وخرافات اور ایجاد بندہ کی قبیل سے ہیں، جن کی شریعت اسلامیہ میں قطعاً گنجائش نہیں۔ذیل میں قدرے تفصیل کے ساتھ چند خرافات ورسومات کا ذکر کیا جارہا ہے، ان سے بچنے کی فکر کریں!

(۱) آتش بازی

اس رات ہونے والی بدعات وخرافات میں سب سے بدترین رسم "آتش بازی" ہے، جو مختلف گناہوں اور معصیتوں کا مجموعہ ہے۔آتش بازی میں جہاں اسراف وفضول خرچی اور دوسروں کو تکلیف پہونچانے کا گناہ ہے وہیں آتش پرستوں اور کفار ومشرکین کی نقالی بھی ہے، بڑی دھوم دھام کے ساتھ بعض نوجوان اس مبارک رات کی عظمت کو پامال کرتے ہوئے آگ کا یہ کھیل کھیلتے ہیں اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی نیازمندی اور عبادت واستغفار کا تحفہ پیش کرنے کے بجائے بیہودہ کھیلوں اور پٹاخوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

(۲) چراغاں کرنا

شب براءت کے موقع پر بعض لوگ گھروں، مسجدوں اور قبرستانوں میں چراغاں کرتے ہیں، یہ بھی اسلامی طریقے کے خلاف ہے اور غیرمسلموں کے تہوار کی نقل ومشابہت ہے۔علامہ بدرالدین عینیؒ نے لکھا ہے کہ: چراغاں کی رسم کا آغاز یحییٰ بن خالد برمکی سے ہوا ہے، جو اصلاً آتش پرست تھا، جب وہ اسلام لایا تو اپنے ساتھ آگ اور چراغ کی روشنی بھی لایا، جو بعد میں جاکر مسلم سوسائٹی کا حصہ بن گیا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ اس کو مذہبی رنگ دے دیا گیا۔(عمدۃ القاری) اسی طرح غیرمسلموں کے ساتھ میل جول کی وجہ سے یہ رسم ہم نے اسلام میں داخل کرلی اور غیروں کی نقالی کرنے لگے، جب کہ غیروں کی نقل ومشابہت پر احادیث مبارکہ میں سخت وعیدیں آئی ہیں۔

(۳) حلوہ پکانا

شب براءت میں بعض لوگ حلوہ بھی پکاتے ہیں؛ حالاں کہ اس رات کا حلوے سے کوئی تعلق نہیں۔آیات کریمہ، احادیث شریفہ، صحابۂ کرام کے آثار، تابعین وتبع تابعین کے اقوال اور بزرگانِ دین کے عمل میں کہیں اس کا تذکرہ اور ثبوت نہیں۔اصل بات یہ ہے کہ شیطان نے یہ سوچا کہ اس رات میں عبادت واستغفار کے ذریعے اللہ تعالیٰ لا تعداد لوگوں کی مغفرت فرمائے گا اور ان کی نیکیوں میں اضافہ ہوگا تو مجھ سے یہ بات کیسے برداشت ہوگی؛ اس لیے اس نے مسلمانوں کو ان خرافات میں پھنسا کر سنّت طریقے سے دور کردیا۔بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک جب شہید ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلوہ نوش فرمایا تھا، یہ بات بالکل من گھڑت اور بے اصل ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک غزوۂ احد میں شہید ہوئے تھے، اور غزوۂ احد ماہِ شوال میں پیش آیا تھا، جب کہ حلوہ شعبان میں پکایا جاتا ہے، دانت ٹوٹنے کی تکلیف ماہِ شوال میں اور حلوہ کھایا گیا دس مہینے بعد شعبان میں، کس قدر بے ہودہ اور باطل خیال ہے!

غرض یہ تمام رسمیں، خرافات اور بے اصل ہیں، جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں؛ لہٰذا ان سب چیزوں سے احتراز لازم ہے، ہماری کامیابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں مضمر ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے: كُلُّ اُمَّتِي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلاَّ مَنْ اَبٰى، قَالُوْا: وَمَنْ يَّاْبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى (بخاری شریف ۲/۱۸۰۱، حدیث ۷۰۸۲) یعنی میری امت کا ہر ہر فرد جنت میں داخل ہوگا؛ مگر جو انکار کرے گا اور بات نہیں مانے گا وہ جنت سے دور رہے گا، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے سوال کیا کہ یارسول اللہ! انکار کون کرسکتا ہے؟ ارشاد ہوا: جو شخص میری اطاعت وفرماں برداری کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو نافرمانی کرے گا اس نے گویا انکار کردیا، جس کی وجہ سے وہ جنت سے محروم رہے گا۔(ملخص از ماہ نامہ دارالعلوم دیوبند، جون، 2015)

ملک کے موجودہ حالات میں جب کہ وائرس کے پھیلنے کے اندیشے سے نماز باجماعت اور جمعہ وغیرہ کے لیے بھی گھر سے باہر نکلنے پر پابندی ہے، اس لیے مسلمانوں سے اپیل کی جارہی ہے کہ وہ شب براءت کے اس اہم موقع پر بھی اپنے جذبات کی قربانی دیں، اجتماعات منعقد کرنے سے بالکلیہ اجتناب کریں، مساجد یا قبرستان جانے کا ارادہ ترک کردیں، اپنے بچوں اور جوانوں کو باہر نکلنے سے باز رکھیں، چراغاں یا پٹاخہ بازی جیسی رسوم اور گناہوں سے مکمل پرہیز کریں، اور حسب توفیق، رات میں جاگ کر نوافل اور توبہ استغفار کا اہتمام کریں بالخصوص اس وبا سے ساری انسانیت کی نجات اور متاثرین کی صحت وسلامتی کے لیے رو رو کر دعائیں کریں۔

المختصر: خوش نصیب، سعادت منداور نیک بخت ہیں وہ خوش عقیدہ مسلمان جو رحمت ونور میں ڈوبی ہوئی، نور ونکہت سے معمور اس شب کو اللہ عزوجل کی اطاعت وفرمانبرداری میں گزارتے ہیں اس شب کی قدر ومنزلت کو ذہن وفکر میں رچا بسا کر اپنے مالک حقیقی کی بارگاہ میں گریہ وزاری کرتے ہیں، اپنے خالق حقیقی سے لو لگا کر انوار وبرکات حاصل کرنی کی تگ ودو کرتے ہیں، اپنے گناہوں پر نادم وشرمندہ ہوکر اس کی بارگاہ عالی میں سچی توبہ کا عزم کرتے ہیں، انابت واستغفار کے بعد آئندہ کے لیے دین پر استقامت کی دعائیں کرتے ہیں اور اقبال مرحوم کی زبانی یوں گویا ہوتے ہیں۔

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرمِ خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں

شب برأت اور ہمارا معاشرہ

مفتی محمد صادق حسین قاسمی

اللہ تعالی نے جن راتوں کو بابرکت بنایا اور جن سے انسان فیض یاب ہوتے ہیں ان میں ایک شب ِبرأت بھی ہے ۔شب ِبرأت کی عظمت اور اہمیت مسلّم ہے ۔اللہ تعالی نے انسانوں کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کرنے اور بخشش ومعافی کا پروانہ عطا کرنے کے لئے اس رات کو رکھا ہے ۔شب ِبرأت کے بارے میں ہمارے معاشرہ میں دوطرح کے مزاج پائے جاتے ہیں ، کچھ لوگ سرے سے اس کی عظمت وفضیلت کا انکار کرتے ہیں اور کچھ اس کی فضیلت میں حد سے تجاوز کرجاتے ہیں اور اپنی طرف سے بہت سی باتوں کو منسوب کر رکھے ہیں ۔جب کہ حقیقت یہ کہ یہ دونوں طرح کے خیالات درست نہیں ہے ،کیوں کہ احادیث وآثار میں اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے اور اس امت کو حد سے تجاوز کرنے ،خرافات و بدعات کا ارتکاب کرنے سے منع بھی کیا گیا ہے ۔درمیانی راستہ اور راہ ِاعتدال یہ ہے کہ ہم اس کی جتنی عظمت بیان کی گئی اس کو تسلیم کریں اور غیر ضروری چیزوں کی زیادتی سے اجتناب کرتے ہوئے اس رات کی قدر کرنے والے بنیں ۔اس امت کا امتیاز یہ ہے کہ یہ امت راہ ِاعتدال پر گامزن رہنے والی ہیو ،افراط وتفریط کا شکار ہوئے بغیر دین پر عمل پیرا ہونا اور شرعی تعلیمات کو قبول کرنا ہے ۔اس سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کی کیا تعلیمات ہیں اور ہمارا معاشرہ کس رخ پر جارہا ہے ایک جائزہ ذیل میں لیتے ہیں تاکہ ہم رحمت ِالٰہی کی نہ ناقدری کرنے والے بنیں اور نہ ہی تعلیمات ِنبوی میں زیادتی کرنے والے ہوں ۔اس کے لئے پہلے ہم اس کی عظمت اور فضیلت سے متعلق چند احادیث ِمبارکہ کو ذکر کریں گے اور اس سلسلہ میں محدثین کی آراء کو نقل کیا جائے گا اور کن کن بدعتوں کو ہم نے رواج دے رکھا اس کی حقیقت بھی پیش کی جائے گی ۔

شب ِبرأت کی عظمت:

شب ِبرأت کی فضیلت میں بہت سی احادیث نبی کریم ﷺ سے مروی ہیں ۔چناں چہ حضرت معاذ بن جبلؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :اللہ تعالی پندرہویں شعبان کی رات میں اپنی تمام مخلوقات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، مشرک اور کینہ رکھنے والے کے سوا مخلوق کی مغفرت فرماتے ہیں ۔(صحیح ابن حبان: حدیث نمبر؛۵۷۸۲) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک رات انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو پریشان ہوئیں اور تلاش کرتے ہوئے مدینہ کے قبرستان ’’جنت البقیع‘‘ کی طرف نکل گئیں ،وہاں دیکھا کہ آپ ﷺ موجود ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالی شعبان کی درمیانی شب میں آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور بنو کلب (ایک قبیلہ جو عرب کے تمام قبائل میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا) کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے ۔(ترمذی: حدیث نمبر:۶۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شعبان کی درمیانی شب اللہ تعالی اپنی مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور سوائے کینہ پرور اور خودکشی کرنے والے کے تمام بندوں کو معاف کردیتے ہیں ۔(مسند احمد: حدیث نمبر؛ ۶۶۴۲) حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب شعبان کی پندرہویں شب ہوتی ہے تو اللہ تعالی کی طرف سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ کوئی مغفرت کا طالب ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں ،ہے کوئی مانگنے والا ہے کہ میں اس کو عطا کردوں ،اس وقت خدا سے جو مانگتا ہے اس کو ملتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے ۔(فضائل الأوقات للبیہقی: ۳۱ بیروت) حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب شعبان کی پندرہویں شب آئے تو رات کو نماز پڑھو اور اگلے دن روزہ رکھو، کیوں کہ غروب ِشمس سے لے کر صبح ِصادق طلوع ہونے تک اللہ تعالی آسمان ِدنیا پر رہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ: ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخش دوں ؟ ہے کوئی رزق طلب کرنے والا کہ میں اسے رزق دے دوں؟ ہے کوئی مصیبت زدہ کہ میں اسے مصیبت سے نجات دوں؟ کوئی ایسا ہے کوئی ویسا ہے؟؟ ۔(فضائل الأوقات للبیہقی :۳۱) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: تمہیں معلوم ہے کہ اس رات یعنی شعبان کی پندرہویں شب میں کیا ہوتا ہے، انہوں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ کیا ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اس شب میں یہ ہوتا ہے کہ اس سال میں جتنے پیدا ہونے والے ہیں وہ سب لکھ دیئے جاتے ہیں اور جتنے مرنے والے ہیں وہ سب بھی اس رات میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس رات سب بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی رات میں لوگوں کی مقررہ روزی اترتی ہے ۔(مشکوۃ: ص:۱۱۵)

احادیث ِشب ِبرأت:

شب ِبرأت کی فضیلت سے متعلق یہ چند احادیث ذکر کی گئیں ہیں ،بعض احادیث میں کچھ ضعف بھی ہے ،لیکن ائمہ ومحدثین نے مختلف طرق سے احادیث مروی ہونے کی وجہ سے اس کی عظمت اور فضیلت کو تسلیم کیا ہے، اور تمام احادیث کو سامنے رکھ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ شب ِبرأت کی عظمت اور اہمیت ثابت ہے کوئی اسے بالکل رد نہیں کرسکتا ہے ۔چناں چہ علامہ مناویؒ نے حضرت ابن تیمیہؒ کا قول نقل فرمایا کہ :قال المجد ابن تیمیۃ لیلۃ نصف شعبان روی فی فضلھا من الاخبار و الاٰثار مایقتضی لھا مفضلۃ ومن السلف من خصھا بالصلاۃ ۔(فتح القدیر: ۲/ ۳۱۷ بیروت) یعنی نصف شعبان کی رات کی فضیلت میں اتنی احادیث اور آثار مروی ہیں جن سے معلوم ہوتا کہ اس کو فضیلت حاصل ہے اور بعض سلف نے اس رات کو نماز کے لئے خاص کیا ہے ۔مولانا عبد الرحمن مبارکپوریؒ نے لکھا ہے کہ: اعلم أنہ قد ورد فی فضیلۃ لیلۃ النصف شعبان عدۃ أحادیث مجموعھا یدل علی أن لھا أصلا ۔(تحفۃ الأحوذی: ۳/ ۴۴۱ دار الفکر) یعنی نصف شعبان کی فضیلت میں متعدد احادیث وارد ہوئیں ان احادیث کا مجموعہ اس کی اصلیت پر دلالت کرتا ہے ۔علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں: وذکروا فی فضل ھذہ اللیلۃ اخبار کثیرۃ ۔(روح المعانی: ۲۵/ ۱۱۱) یعنی اہل علم حضرات نے اس رات کی فضیلت کے بارے میں بہت سی روایات ذکر فرمائی ہے ۔اس کے علاوہ اور بھی بہت سے محدثین اور علماء کی تشریحات موجود ہیں جو اس کی عظمت پر دلالت کرتی ہیں ۔لہذا یہ بات واضح ہوگئی کہ شب ِبرأت کی فضیلت کا انکار نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کی عظمت کا اعتراف کرنا پڑے گا اور بساط اعمال ِصالحہ کی انجام دہی میں رات کو گزارنے کی کوشش وسعی کرنا چاہیے، تاکہ کوئی لمحہ ہی بہانہ بن جائے اور زندگی کے فیصلے اللہ تعالی فرمادے ۔

شب ِبرأت کے منکرات:

دوسری چیز جو ہمارے معاشرہ میں رائج ہے وہ بعض دینی معاملات اور بالخصوص دنوں اور راتوں کے سلسلہ میں بے اعتدالی ہے ۔کسی چیز کا اس کے مقام سے زیادہ کردینا یا مقام سے گھٹا دینا اس چیز کے ساتھ سراسر ناانصافی اور ظلم ہے ۔چناں چہ ہمارے معاشرہ میں شب ِبرأت سے متعلق بھی بہت سی چیزیں پائی جاتی ہیں جن کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں یا دین ِاسلام میں اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے ،اور لوگ اس کو دین کا لازمی اور ضروری حصہ سمجھ کر انجام دیتے ہیں ۔مبارک راتوں کے بارے میں اکثر ایسا ہی سلوک ہوتا ہے اور بالخصوص شب ِبرأت میں کچھ زیادہ ہی کیا جاتا ہے، جس سے بچنا اور احتیاط کرنا لازم اور ضروری ہے ورنہ کیا جانے والا کام ثواب دلانے کے بجائے عقاب کا سبب بن جائے گا ۔چناں چہ علامہ ابن الحاجؒ نے اسی بے اعتدالی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: لکن ھذہ اللیلۃ زادت فضیلتھا ومقتضی زیادۃ الفضیلۃ زیادۃ الشکر اللائق من فعل الطاعات وانواعھا بعضھم مکان الشکر زیادۃ البدع فیھا ۔(المدخل: ۱/ ۳۰۸ القاہرۃ) لیکن اس رات کی فضیلت بہت زیادہ ہے ،جس کا تقاضا یہ ہے کہ اس رات میں ہر قسم کی طاعات اور عبادت کرکے اس کی شان کے مطابق زیادہ سے زیادہ شکر کیا جائے، مگر بعض لوگوں نے شکر کے مقام کو کثرت سے بدعت کے ساتھ تبدیل کردیا ۔

عام طور پر مبارک راتوں میں عوام کے ذہن میں ہوتا ہے کہ اس رات کوئی خاص نماز ہے جس کو پڑھنا چاہیے چناں چہ شب ِبرأت میں یہی معاملہ ہوتا ہے اور لوگ شب ِبرأت میں خاص طریقہ پر مخصوص تعداد میں نوافل پڑھتے ہیں ۔یہ طریقہ شریعت سے ثابت نہیں اور اس بارے میں جو بعض احادیث و روایات پیش کی جاتی ہیں وہ سب موضوع اور من گھڑت ہیں، محدثین نے ان کا سختی کے ساتھ انکار کیا ہے ۔چناں چہ اس رات میں ایک روایت سو رکعات والی نماز کی پیش کی جاتی ہے جو کہ موضوع اور گھڑی ہوئی ہے ۔(شعبان وشب ِبرأت ،فضائل و احکام : ۱۷۹) حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں: شعبان کی پندرہویں شب میں حدیث میں کوئی خاص عمل وارد نہیں، چاہے قرآن شریف پڑھو، یا اللہ اللہ کرو، یا نوافل پڑھو، خواہ وعظ کہو، سنو ۔بعض کتابوں میں (اس رات میں) خاص نوافل پڑھنے اور (بعض مخصوص) اوراد وظائف کو لکھ دیا ہے یہ کوئی قید نہیں، جو چیز شرعاً بے قید ہے اس کو بے قید ہی رکھو ۔حدیث میں نوافل کی کوئی قید نہیں آئی ہے ،بلکہ جو عبادت آسان ہو وہ کرلو، اس میں نوافل بھی آگئے اور وہ بھی کسی خاص ہیئت کے ساتھ نہیں ۔(احکام ِشب ِبرأت وشب ِقدر: ۲۹)

اسی طرح بعض لوگوں میں شب ِبرأت کے متعلق یہ اعتقاد رائج ہے کہ اس رات مردوں کی روحیں اپنے اپنے لوگوں سے ملنے گھروں کو آتی ہیں، یہ اعتقاد بھی بے اصل ہے، کسی حدیث یا آیت اور کسی شرعی دلیل سے شب ِبرأت میں روحوں کے آنے کا ثبوت نہیں ملتا ۔(احکام ِشعبان: ۳۶)

اسی طرح بعض لوگ شب ِبرأت کے موقع پر اپنے گھروں کے برتنوں اور دوسرے ساز وسامان کو بدلتے ہیں اور گھروں کو دھوتے ، لیپتے ہیں، خاص طور پر باورچی خانہ کو دھوتے ہیں اور گھروں کی صفائی کرتے ہیں، نئے کپڑے بنواتے یا پہنتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح کی حرکات سے ان کے گھروں اور در و دیوار سے بلائیں دور ہوجاتی ہیں ۔حالاں کہ اس قسم کا عقیدہ رکھنا غلط ہے، اور ان سب چیزوں کا اس رات سے کوئی تعلق نہیں اور یہ تمام چیزیں بے بنیاد اور توہم پرستی میں داخل ہے، جس کی شریعت کسی بھی طرح حوصلہ افزائی نہیں کرتی ۔(شعبان و شب برأت: ۱۹۴)

شب ِبرأت میں نبی کریم ﷺ سے صرف ایک مرتبہ قبرستان جاکر دعا کرنا ثابت ہے، اسی لئے علماء نے بغیر التزام کے کبھی کبھار قبرستان جاکر دعا کرنے کی اجازت ہے لیکن پابندی اور اہتمام کے ساتھ اس پر عمل کرنا، اور قبرستان جانے کو شب ِبرأت کا لازمی حصہ سمجھنا اور نہ جانے سے شب ِبرأت کی فضیلت سے محروم رہنے کے تصور کرنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے ۔مفتی محمد تقی عثمانی فرماتے ہیں: حضرت عائشہؓ کی حدیث ِباب سے لیلۃ البرأت میں آپ ﷺ کا بقیع جانا معلوم ہوا جو شب ِبرأت میں قبرستان جانے کی اصل ہے، لیکن چوں کہ نبی کریم ﷺ سے اس پر مداومت ثابت نہیں اس لئے اس کو سنت ِمستمرہ کا درجہ دینا بھی صحیح نہیں، ہاں کبھی کبھی چلا جائے تو مضائقہ نہیں ۔(درس ِترمذی: ۲/ ۵۸۰)

اسی طرح شب ِبرأت میں حلوہ پکایا جاتا ہے اس کو شرعی حکم جاننا دین میں زیادتی ہے، اس کے متعلق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حضور ﷺ کا دندان ِمبارک شہید ہوا تھا تو آپ ﷺ نے حلوہ نوش فرمایا تھا، اور بعض کہتے ہیں حضرت حمزہؓ کی شہادت اسی دن ہوئی تھی ان کی فاتحہ ہے یہ سب بے اصل ہے یہ دونوں واقعے شوال کے ہیں ۔(احکام شب ِبرأت وشب قدر: ۵۴)

شب ِبرأت میں کرنے کے کام:

شب ِبرأت میں جو کام کرنے چاہیے ان کی فکر کرنا چاہیے تاکہ یہ عظیم رات ضائع نہ ہو اور ہم پروردگار ِعالم کی رحمتوں سے فیض یاب ہوسکے، اس لئے غیر ضروری چیزوں سے بچتے ہوئے درج ذیل کاموں کا اہتمام کرنا چاہیے ۔

☆ عشاء اور فجر کی نماز باجماعت اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیے ۔

☆ گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے ۔

☆ جن گناہوں کی وجہ سے انسان اس رات میں محروم رہتا ہے اس پر معافی مانگی چاہیے ۔

☆ توبہ واستغفار کا اہتمام کرنا چاہیے ۔

☆ جتنا ب بہ سہولت وآسانی ممکن ہو خواہ تھوڑی ہی کیوں نہ نوافل، ذکر، تلاوت وغیرہ کا اہتمام ہو ۔

☆ اپنے مرحومین کے لئے بخشش ومغفرت کی دعا کرنا چاہیے ۔

رات کی عظمت کو سمجھیں!

ہمارے معاشرہ میں چوں کہ مقدس راتوں کو ’’جگنے کی رات‘‘ کے نام سے منایا جاتا ہے اس لئے لوگوں کے ذہنوں میں بھی یہی بات بیٹھ گئی کہ کسی بھی طرح اس رات کو جاگ کر گزاردو ، جس کے لئے مختلف حیلے بہانے ڈھونڈے جاتے ہیں، اور وقت گزاری کی تدبیروں کو اختیار کیا جاتا ہے، وقتی طور پر تھوڑی دیر کہیں بیان سن لیا اور پھر ساری رات گلی کوچوں کے چکر کاٹتے رہے ،ہوٹلوں کو آباد کردیا ،چوراہوں پر محفلوں کو جمانے لگ گئے ۔ان تمام خرافات اور واہیات سے بچنا چاہیے، یہ رات اس مقصد کے لئے نہیں دی گئی بلکہ اس لئے عطا کی گئی کہ بندے اپنے عظیم وکریم اور نہایت شفیق پروردگار کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگے ،اپنی نافرمانیوں پر اشک ِندامت بہائے ،اپنے ٹوٹے ہوئے رشتے کو جوڑے ،اپنے روٹھے ہوئے رب کو منائے ،احساس ِبندگی کو بیدار کرے ،جذبۂ اطاعت کو زندہ کرے ،شوق ِعبادت کو پروان چڑھائے ،اعمال ِصالحہ کے لئے تیار ہوجائے ،زندگی کے ان اوقات کی قدر کرتے ہوئے آنے والے دنوں کو بہتر بنانے کی فکر وکوشش کرے ،دائرۂ شریعت میں رہتے ہوئے زندگی گزارنے کے عزم وارادہ کو پختہ کرے اور اپنے مولی سے ایک سچا وعدہ غلامی کا کرے، اس لئے اللہ تعالی نے یہ رات رکھی ۔لیکن ہم نے کچھ اور ہی مقصد میں اس کو گنوانا شروع کیا نتیجہ یہ ہے کہ ہر سال یہ رات آرہی ہے اور دعوت اور پیغام دے کر جارہی ہے مگر ہماری زندگیوں میں انقلاب برپا نہیں ہوتا!!!

شب ِ برأت عام معافی کی رات

مفتی عبدالمنعم فاروقی قاسمی

قرآن حکیم اور احادیث شریفہ میں جگہ جگہ خدا کی قدرت وطاقت، نعمت وعنایت کے ساتھ بندوں پر اس کی رحمت ومغفرت کا ذکر کیا گیا ہے ،اس کے صفاتی ناموں میں بھی اکثر رحمت ومغفرت پر ہی مشتمل ہیں،اس نے عرش بریں پر جلی حرفوں میں اپنی صفت رحمت کا ذکر کیا ہے،عرش پر لکھا ہے ’’ان رحمتی سبقت غضبی‘‘ میرے غضب پر میری رحمت حاوی ہے، اس کے اپنے بندوں پر مہربانی کا عالم یہ ہے کہ نعمتیں اور عنایتیں ابر کرم بن کر ہر وقت سایہ فگن اور بارش بن کر ہر دم برس رہی ہیں، وہ ایسا سخی اور فیاض ہے جو خزانے لٹا کر خوش ہوتا ہے ، ایسا داتا ہے جو مانگنے والوں کو اس سے کہیں زیادہ دیتا ہے اور اس قدر مہربان ہے کہ نہ مانگنے پر ناراض ہوجاتا ہے، وہ ایسا مہربان شہنشاہ ہے کہ معافی کیلئے اس کے در ہر دم کھلے ہیں، وہ ہر آنے والے کا آگے بڑھ کر استقبال کرتا ہے، اس کی محبت اور پیار کی حد تو دیکھئے کہ از خود آگے بڑھ کر آواز دیتا ہے اور بلا کر گلے لگاتا ہے، حدیث میں ہے کہ خدا تعالیٰ ہر روز تہائی رات کے بعد آسمان ِ دنیا پر اترتا ہے اور ان الفاظ کے ذریعہ ندا لگاتا ہے ’’:ھل من مذنب یتوب؟ ھل من مستغفر؟ ھل من داع؟ ھل من سائل؟ الی الفجر (مسند احمد ۱۱۸۹۲) ہے کوئی گناہگار جو توبہ کرے ؟ ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا (کہ میں اسے بخش دوں)؟ ہے کوئی پکارنے والا اور سوال کرنے والا (کہ میں اس کا جواب دوں)؟ فجر تک یہی ندا لگائی جاتی ہے، وہ خدا اپنے بندوں پر اس قدر مہربان اور رحم والا ہے کہ جب گنہگار معافی مانگتے ہوئے عرضی پیش کرتا ہے تو وہ نہ صرف اس پر قلم عفو پھیرتا ہے بلکہ اسے نیکیوں میں بدل بھی دیتا ہے، جب بندہ اپنے گناہوں پر شرمندہ ونادم ہوکر معافی کی درخواست کے ساتھ حاضر خداوندی ہوتا ہے تو اس کے آنے پر خدائے رحمن کس قدر خوش ہوتا ہے ملاحظہ فرمائیں کہ کسی جنگ کے قیدیوں میں سے ایک عورت کا بچہ گم ہوگیا، وہ اُسے دیوانہ وار تلاش کرنے لگی ،بڑی جستجو وتلاش کے بعد وہ مل گیا تو ماں نے پیار کرتے ہوئے اُسے سینے سے لپٹا لیا اور خوشی کے آنسو بہاتے ہوئے اسے چومنے لگی ،یہ منظر دکھا کر رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا پسند کرے گی؟ انہوں نے عرض کیا ہرگز نہیں ۔تو آپ ﷺ نے فرمایا جسے تم دیکھ رہے ہیں یہ تو صرف ایک ماں کی محبت ہے مگر اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں کے ساتھ ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت رکھتے ہیں ۔(ستر کا عدد تکثیر کے لئے ہے)۔

یقینا خدائے رحمن کو تو اپنے بندوں کو نوازنے اور خطاؤں کو معاف کرنے کیلئے بس بہانہ چاہیے چنانچہ کسی نے سچ کہا ہے کہ ’’رحمت ِ خدا بہانہ می جوید‘‘ حق تعالیٰ کی رحمت تو بہانہ ڈھونڈتی ہے، شعبان المعظم کی پندرھویں شب بھی گنہگاروں کی معافی کا ایک بہانہ ہے، جس میں انگنت بندوں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ دیا جاتا ہے، اس مقدس رات کو ’’شب برأت‘‘ کہا جاتا ہے، علماء کرام نے اس رات کے کئی نام رکھے ہیں، اسے ’’لیلۃ المبارکہ‘‘ یعنی برکتوں والی رات کہا جاتا ہے، اس کو ’’لیلۃ الرحمہ‘‘ یعنی رحمت خاوندی کی خاص رات کا نام دیا گیا ہے، اس رات کو ’’لیلۃ الصک‘‘ یعنی دستاویز والی رات کا نام بھی دیا گیا ہے اور اسے ’’لیلۃ البرأۃ‘‘ یعنی جہنم سے خلاصی اور چھٹکارہ ملنے والی رات بھی کہا جاتا ہے اور یہی نام عوام الناس میں زیادہ معروف بھی ہے۔

بلا شبہ ’’شب برأت‘‘ نہایت فضیلت وبزرگی اور مغفرت والی رات ہے ،اس رات کی فضیلت وخصوصیت کا ہرگز انکار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس کی فضیلت اور گنہگاروں کیلئے جہنم کے عذاب سے آزاد کئے جانے کے متعلق روایات دس جلیل القدر صحابۂ کرامؓ سے مروی ہیں ،مستند کتب حدیث میں ان دس صحابہ کرامؓ کے اسمائے گرامی بھی نقل کئے گئے ہیں جو اس طرح ہیں ،حضرت ابوبکر صدیقؓ ،حضرت علی مرتضیٰؓ ،حضرت عائشہ صدیقہؓ ،حضرت معاذ بن جبلؓ ،حضرت ابوہریرہؓ ،حضرت عوف بن مالکؓ ،حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ ،حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ ،حضرت ابوثعلبہ خشنیؓ ،حضرت عثمان بن ابی العاصؓ ،ان کے علاوہ بہت سے جلیل القدر تابعین سے بھی اس رات کی فضیلت کے متعلق روایات منقول ہیں، چنانچہ ان روایات سے اس رات کی فضیلت ،اہمیت اور خصوصیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے جس میں آپ ﷺ نے امت کو اس رات میں عبادت کے ساتھ شب بیداری کرنے اور دوسرے دن روزہ رکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ: اذا کانت لیلۃ النصف من شعبان فقوموا لیلھا وصوموا نھارھا فان اللہ ینزل فیھا لغروب الشمس الی سمآء الدنیا فیقول الا من مستغفرلی فاغفرلہ ،الا مسترزق فارزقہ ،الا مبتلی فاعافیہ ،الا کزا ،الا کزا حتی یطلع الفجر (ابن ماجہ ،الترغیب والترہیب ۲/ ۲۴۲) جب شعبان کی پندرہویں شب آئے تو رات کو نماز پڑھو اور اگلے دن روزہ رکھو، کیونکہ غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق کے طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ندا لگاتے ہیں کہ، ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اُسے بخش دوں؟ ہے کوئی رزق طلب کرنے والا کہ میں اُسے رزق دوں؟ ہے کوئی مصیبت دور کرنے کی درخواست کرنے والا کہ میں اُسے مصیبت سے نجات دوں؟ ہے کوئی ایسا اور ایسا ،یہ آواز طلوع فجر تک برابر لگائی جاتی ہے، اور راتوں میں تو دوتہائی شب کے گزرنے بعد ندا لگائی جاتی ہے لیکن شب برأت وہ مبارک رات ہے کہ جس میں غروب آفتاب سے ہی خداوند کریم کی طرف سے ان الفاظ کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے: ھل من مستغفر فاغفرلہ؟ ھل من سآئل فاعطیہ؟ فلا یسأل احد سأ الا اعطی (شعب الایمان للبیہقی ۳/ ۳۸۳) ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ میں اسکی مغفرت کردوں؟ کوئی ہے مجھ سے مانگنے والا کہ میں اس کو دوں؟ اس وقت خدا سے جو شخص بھی مانگتا ہے اس کو دیا جاتا ہے ۔کس قدر خوش بخت ہیں وہ حضرات جو برأت کی رات میں جاگ جاگ کر خدائے رحمن ورحیم سے اپنی مغفرت اور نارِ دوزخ سے آزادی کے پروانے حاصل کرتے ہیں۔

’’شب برأت‘‘ دراصل خدا کی طرف سے بندوں کی عام معافی اور بخشش کا اعلان ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات اپنے بندوں پر نظر رحمت ڈال کر تمام ہی گنہگاروں کو معاف فرمادیتے ہیں (شعب الایمان للبیہقی ۳/ ۳۸۰)، شب برأت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت بے کراں جوش میں ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں بے حساب گنہگار معاف کئے اور بخشے جاتے ہیں ،ام المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ اس شب (شب برأت) میں بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر گنہگار بندوں کی مغفرت فرماتے ہیں (مسند احمد ۶/ ۲۳۸)، چونکہ عرب میں قبیلۂ بنوکلب بہت زیادہ بکریاں پالنے میں مشہور تھا اس لئے آپ نے اس قبیلہ کی مثال دے کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رات بے حساب بندوں کی مغفرت کا فیصلہ فرماتے ہیں۔

’’شب برأت‘‘ میں عام معافی کے باوجود بعض بدنصیب اور محروم القسمت وہ لوگ ہیں جنکی معافی وبخشش ان کے سنگین جرم کی وجہ سے توبہ کرنے تک روک دی جاتی ہیں مختلف روایات جمع کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ آٹھ قسم کے لوگ ہیں جو اس رات میں بھی خدا کی نظرِ رحمت سے محروم ہوں گے ۔ان میں سے ایک ’’اللہ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنے والا‘‘ دوسرا ’’دل میں کینہ رکھنے والا‘‘ تیسرا ’’کسی کو ناحق قتل کرنے والا‘‘ چوتھا ’’بدکردار عورت‘‘ پانچواں ’’رشتے داروں سے قطع تعلق رکھنے والا‘‘ چھٹا ’’تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا‘‘ ساتواں ’’ماں باپ کا نافرمان‘‘ اور آٹھواں ’’شراب کا عادی‘‘ مذکورہ افعال وکردار میں ملوث افراد کو چاہیے کہ اولین وقت میں توبہ کرتے ہوئے اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کریں کیونکہ ایسے خاص مواقع بار بار نہیں آتے ،توبہ واستغفار کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے معلوم نہیں زندگی کس وقت ساتھ چھوڑ دے، آپ ﷺ نے اپنی امت کو تین چیزوں میں عجلت سے کام لینے کا حکم دیا ہے، ایک نماز، جب اس کا وقت آجائے، (مستحب وقت کے بعد تاخیر کرنا اچھا نہیں) دوسرے دفن میت ، جب کسی انتقال ہوجائے (انتقال کے بعد جتنا جلدی ہوسکے میت کو دفن کردینا چاہیے، تاخیر مناسب نہیں) تیسرے توبہ، جب گناہ سرزد ہوجائے (گناہ سرزد ہوتے ہی توبہ کرلینی چاہیے ایسا نہ ہو کہ توبہ سے پہلے ہی موت آجائے)، جب گنہگار بندہ بارگاہ ِ خداوندی میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے نہایت شرمندگی کا اظہار کرتا ہے، صدق دل سے توبہ کرتا ہے اور ندامت کے آنسو بہاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں آگے بڑھ کر اس کا استقبال کرتا ہوں اور اس کی توبہ قبول کرلیتا ہوں ۔شب برأت جو اس امت کیلئے ’’شب مغفرت‘‘ ہے اس کا بھرپور استفادہ اُٹھانا چاہیے، غیر شرعی اور بے ہودہ کاموں میں پڑ کر اس عظیم رات کو یوں ہی ضائع کردینا بہت بڑی محرومی کی بات ہے ، اس شب میں عبادتوں کے علاوہ توبہ واستغفار کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ،عمر اور رزق میں برکت کی دعا کرنے کے علاوہ اپنے والدین اور دیگر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کریں، نیز دعا مانگتے ہوئے نہایت عاجزی وتذلل کا اظہار کریں ساتھ ہی قبولیت دعا کا یقین بھی رکھیں کیونکہ خدا کو عاجزی اور آہ وزاری کرنے والے بندے بہت پسند ہیں۔

وہ لوگ بڑے بدبخت ، بدنصیب بلکہ محروم القسمت ہیں جو شب برأت کو شب تفریح سمجھ کر ضائع کردیتے ہیں، یاد رکھنا چاہیے کہ اسلام رسم کا نہیں بلکہ نظم اور مکمل ضابطہ حیات کا نام ہے، افسوس کہ اس قدر مبارک اور محترم راتوں کو بعض لوگوں نے رسم بنالیا ہے، کتنے ایسے مسلمان ہیں جو ان مقدس ترین راتوں میں لہو ولعب ،بدتمیزی اور بد اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی عظمت کو پامال کرتے ہیں، یہ کھیل تماشہ کی رات نہیں بلکہ خدا کو منانے اور راضی کرنے کی رات ہے، خدا آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہوتا ہے اور بندوں کو معافی دینے کے لئے خود آواز لگاتا ہے مگر افسوس کہ اس وقت بعض بندے کان دھرنے کو بھی تیار نہیں ہوتے ،خدا ہم سب کو توفیق نیک دے اور ان مقدس راتوں کی بے ادبی سے بچائے اور انکی قدردانی کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے رہ روِ منزل ہی نہیں

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

شبِ برأت شب مغفرت اور فضیلت

از: مولانا مفتی محمد ابراہیم قاسمی حسامی ناظم مدرسہ اسلامیہ صفہ للبنات (رجسٹرڈ) وقار آباد تلنگانہ

شعبان کی پندرہویں شب "شب برأت" کہلاتی ہے۔

لفظ شب فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں رات اور برأت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں آزادی اس رات کو شبِ برات اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس رات میں اللہ تعالیٰ بنوں کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو جہنم سے نجات دیتا ہے

یعنی وہ رات جس میں مخلوق کو گناہوں سے بری کر دیا جاتا ہے۔ تقریباً دس صحابہ کرامؓ سے اس رات کے متعلق احادیث منقول ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "شعبان کی پندرہویں شب کو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آرام گاہ پر موجود نہ پایا تو تلاش میں نکلی دیکھا کہ آپ جنت البقیع کے قبرستان میں ہیں پھر مجھ سے فرمایا کہ آج شعبان کی پندرہویں رات ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ گنہگاروں کی بخشش فرماتا ہے۔

"دوسری حدیث میں ہے "اس رات میں اس سال پیدا ہونے والے ہر بچے کا نام لکھ دیا جاتا ہے، اس رات میں اس سال مرنے والے ہر آدمی کا نام لکھ لیا جاتا ہے، اس رات میں تمہارے اعمال اٹھائے جاتے ہیں، اور تمہارا رزق اتارا جاتا ہے۔"

سات 7 قسم کے لوگ مغفرت سے محروم

اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ "اس رات میں تمام مخلوق کی مغفرت کر دی جاتی ہے سوائے سات اشخاص کے وہ یہ ہیں۔

1-مشرک، 2-والدین کا نافرمان
3-کینہ پرور، 4 شراب کا عادی. 5-، قاتل
6-شلوار کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا 7-چغل خور،

ان سات افراد کی اس عظیم اور فضیلت والی رات میں بھی مغفرت نہیں ہوتی جب تک کہ یہ اپنے جرائم سے توبہ نہ کر لیں۔

شبِ برأت کا روزہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت میں منقول ہے کہ اس رات میں عبادت کیا کرو اور دن میں روزہ رکھا کرو، اس رات سورج غروب ہوتے ہی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اعلان ہوتا ہے کون ہے جو گناہوں کی بخشش کروائے؟ کون ہے جو رزق میں وسعت طلب کرے؟ کون مصیبت زدہ ہے جو مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو؟

ان احادیث کریمہ اور صحابہ کرامؓ اور بزرگانِ دینؒ کے عمل سے ثابت ہوتا ہے کہ اس رات میں تین کام کرنے کے ہیں:

ایک اہم وضاحت

1۔ قبرستان جا کر مردوں کے لئے ایصال ثواب اور مغفرت کی دعا کی جائے۔ لیکن یاد رہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ساری حیاتِ مبارکہ میں صرف ایک مرتبہ شب برأت میں جنت البقیع جانا ثابت ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص زندگی میں ایک مرتبہ بھی اتباع سنت کی نیت سے چلا جائے تو اجر و ثواب کا باعث ہے۔ لیکن پھول پتیاں، چادر چڑھاوے، اور چراغاں کا اہتمام کرنا اور ہر سال جانے کو لازم سمجھنا اس کو شب برأت کے ارکان میں داخل کرنا یہ ٹھیک نہیں ہے۔ جو چیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس درجے میں ثابت ہے اس کو اسی درجہ میں رکھنا چاہئے اس کا نام اتباع اور دین ہے۔

2۔ اس رات میں نوافل، تلاوت، ذکر واذکار کا اہتمام کرنا۔ اس بارے میں یہ واضح رہے کہ نفل ایک ایسی عبادت ہے جس میں تنہائی مطلوب ہے یہ خلوت کی عبادت ہے، اس کے ذریعہ انسان اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ لہٰذا نوافل ذکر واذکار توبہ واستغفار تلاوت قرآن مجید نیز درود شریف وغیرہ انفرادی طور پر اپنے گھر میں ادا کر کے اس موقع کو غنیمت جانیں۔ نوافل کی جماعت یا صلوۃ التسبیح یا دیگر مخصوص طریقہ اپنانا درست نہیں ہے بلکہ بدعات رسم و رواج ہے

قابل توجہ

یہ فضیلت والی راتیں شور و شغب اور میلے، اجتماع منعقد کرنے کی راتیں نہیں ہیں، بلکہ گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر اللہ سے تعلقات استوار کرنے کے قیمتی لمحات ہیں ان کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

3۔ دن میں روزہ رکھنا بھی مستحب ہے، ایک تو اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے اور دوسرا یہ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ ایام بیض (13، 14، 15) کے روزوں کا اہتمام فرماتے تھے، لہٰذا اس نیت سے روزہ رکھا جائے تو موجب اجر و ثوب ہوگا۔

منکرات

باقی اس رات میں پٹاخے بجانا، آتش بازی کرنا اور حلوے کی رسم کا اہتمام کرنا یہ سب خرافات اور اسراف میں شامل ہیں۔ نفس و شیطان ان فضولیات میں مشغول کر کے اللہ کی مغفرت اور عبادات سے محروم کر دینا چاہتا ہے اور یہی شیطان کا اصل مقصد ہے۔

بہر حال اس رات کی فضیلت کو بے اصل نہیں ہے بلکہ اور کئی روایت سے ثابت ہے نیز سلف صالحین نے اس رات کی فضیلت سے فائدہ اٹھایا ہے۔ لھذا اس رات کو بے اصل کہنا یکسر غلط ہے اور نادانی ہے

اللہ تعالی توفیق عمل عطاء فرمائیں آمین یارب العالمین

شب برأت مختصر جائزہ

مولانا محمد اسعد قاسمی استاذ حدیث مدرسہ جمال القرآن جھرہ آصف نگر حیدر آباد

قرآن میں شعبان کی پندرھویں شب کو مبارک کہا گیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ شب پہلے سے بابرکت ہے۔

اللہ کے نزدیک اس کی اہمیت ہے اسی بنا پر احادیث میں اس کی فضیلت وارد ہوئی ہے، بعض حضرات اس کا انکار کرتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔

شب برات میں تین اعمال ثابت ہیں دو حدیث قولی سے ایک حدیث فعلی سے

حدیث قولی ہے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا،

اس رات کو عبادت میں گزارنا، اس کے دن کو روزہ رکھنا۔

تیسری بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل کہ آپ کا بقیع الغرقد تشریف لے جانا (اس سے قبرستان جانا ثابت ہوتا ہے لیکن التزام مناسب نہیں ہے اگر جانا بھی ہو تو فرداً فرداً جانا چاہئے اجتماعی شکل مناسب نہیں ہے)

ان تین اعمال کے علاوہ احادیث میں پندرھویں شعبان کا کوئی اور عمل ثابت نہیں ہے۔

اس رات کی خصوصیات۔

اللہ رب العزت روزانہ رات کے اخیر حصہ میں آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، لیکن اس رات میں اول شب سے اخیر شب تک آسمان دنیا پر تجلی فرما کر بندوں کی طرف آواز لگاتے ہیں کہ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے تو میں اس کی مغفرت کروں اور کوئی روزی مانگنے والا ہے تو میں اس کو روزی دوں اور کوئی عافیت مانگنے والا ہے تو میں اس کو عافیت بخشوں، یہ تین طرح کی صدائیں بندوں کی طرف آتی ہیں، اس میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے مغفرت کو مقدم رکھا ہے کہ مغفرت اصل ہے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں، بعض لوگ یہ خیال باطل کرتے ہیں کہ عبادت میں لگے رہنے سے روزی میں کمی آتی ہے اس خیال کو دفع کرنے کے لیے اللہ نے مغفرت کو پہلے بیان کر کے یہ بتلایا دیا کہ معاصی سے بچنا اور معاصی پر اللہ کی طرف رجوع کرنا یہ برکت ہے انسانی روزی کے لیے۔

رزق طلب کرو ۔۔۔۔۔۔ رزق وہ چیز ہے کہ اگر نہ مانگے تب بھی ملتا ہے اگر کہے کہ اللہ مجھ کو روزی نہ دے (اگر چہ کہ یہ مانگنا گناہ ہے) تب بھی اللہ روزی دیتے ہیں، کسی عارف کا یہ شعر دیکھیں،

آنچہ نصیب است بہم میرسد
گر نہ ستانی بہ ستم میرسد

جو کچھ قسمت میں ہے وہ ضرور مل کر رہے گا، اگر خوشی سے نہ لو تو زبردستی دیا جائے گا۔

سونچو جب نہ مانگنے پر ملتا ہے تو مانگنے پر کیوں نہیں؟ اور جب اللہ نے خود کہا ہے کہ مانگو، اور بندہ مانگ کر فرمانبرداری کرے تو اس پر کیوں نہیں ملے گا، ضرور ملے گا، اس لیے اس رات خوب مانگنا چاہیے۔

طلبِ عافیت انسان کے لیے سب سے بہترین چیز ہے اور جامع دعا ہے۔

ترمذی شریف اور دیگر کتبِ احادیث میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے ایک روایت منقول ہے، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک جامع دعا نقل کی گئی ہے۔ اس دعا کے الفاظ اگرچہ انتہائی مختصر ہیں، مگر اس کے مفہوم میں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں اور اچھائیوں کی طلب اور تمام مصائب و مشکلات سے پناہ شامل ہے۔

"عَنِ العَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی الله عنه، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: سَلِ اللهَ العَافِيَةَ، فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! عَلِّمْنِي شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللهَ، فَقَالَ لِي: يَا عَبَّاسُ! يَا عَمَّ رَسُولِ اللهِ! سَلِ اللهَ العَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔"

(ترمذی، ابواب الدعوات، ج:۲، ص:۱۹۱، ط: قدیمی)

"حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ارشاد فرماتے ہیں کہ: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے ایسی چیز بتائیے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ سے عافیت مانگو۔ میں کچھ دن ٹھہرا رہا اور پھر دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا اور میں نے کہا: یارسول اللہ! مجھے ایسی چیز بتائیے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کرو۔"

اس سے یہ بات مفہوم ہوتی ہے کہ دعاؤں میں سب سے بہتر اور جامع دعاء طلب عافیت ہے،

جب یہی بہتر چیز بہتر اور افضل رات میں ہو تو نور علی نور۔

اس رات میں اللہ تعالیٰ کی بخشش کا دروازہ بڑا وسیع ہو جاتا ہے اور یہ رات رحمت حق بہانہ می جوید کی مصداق ہو جاتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ.

اللہ آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہوتے ہیں اور بنو کلب کے بکریوں کے بالوں کے برابر افراد کی بخشش فرماتے ہیں، پہلے تو بنو کلب کی بکریاں یہی تعداد میں بہت تھی پھر ان کے بال یہ لاتعداد مقدار ہوگئی ہمارے لیے، یعنی بے حساب بخشش کے فیصلے ہوں گے اس رات۔

دو افراد کا بخشش سے استثناء۔

مغفرت بے حساب ہوگی لیکن دو افراد کو الگ کر دیا گیا ہے اس سے، ایک ہے مشرک، دوسرا ہے کینہ پرور۔ ویسے تو ذخیرہ احادیث میں مجموعی طور پر بخشش سے چودہ افراد کا استثناء ملتا ہے لیکن میں نے یہاں ایک حدیث کو پیش نظر رکھ کر دو افراد کی تفصیل تحریر کی ہے فقط۔

حدیث ملاحظہ فرمائیں،

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ.

مشرک کی بخشش نہ ہونے پر کوئی تعجب نہیں کیونکہ وہ اللہ کی ذات والا صفات کے ساتھ دوسرے کو بھی معبود بنالے تو یہ ظلم عظیم ہے کہ کھائے کسی اور کا اور گائے کسی اور کا، اور قرآن بھی شاھد ہے اس کے جرم عظیم ہونے پر جیسا سورہ نساء آیت نمبر 48 میں ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا

اللہ ہر گناہ معاف فرما دیتے ہیں سوائے شرک کے اللھم احفظنا منہ۔

کینہ پرور۔

کینہ بہت بری اور گناہوں میں بہت بڑی چیز ہے اس لیے انسان کو اس سے بچنا چاہیے،

اگر دنیاوی امور میں کبھی طبعی طور پر ناراضگی ہو جائے جس کے سبب کینہ پیدا ہو جائے تو شریعت نے طبائع کا لحاظ رکھا ہے اور رخصت دی ہے۔

جیسا کہ حدیث میں ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔ جس نے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کی اور اسی حال میں مرگیا تو وہ جہنم میں جائے گا"۔

عن أبي هريرة -رضي الله عنه- قال: قال رسول الله -صلى الله عليه وسلم-: »لا يَحِلُّ لمسلم أن يَهْجُرَ أخاه فوق ثَلَاث، فمن هَجَر فوق ثَلَاث فمات دخل النَّار«.

مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے جب کہ یہ قطع تعلقی محض اپنی ذات اور دنیوی امور کی خاطر ہو۔ تاہم اگر اس قطع تعلقی کا کوئی شرعی مقصد ہو تو پھر جائز ہے بلکہ کبھی تو ایسا کرنا واجب ہو جاتا ہے جیسے اہل بدعت اور فاجر و فاسق لوگوں سے قطع تعلقی کرنا جب کہ وہ توبہ نہ کریں۔ جو شخص ایسا کرتا ہے اور پھر اسی حالت میں اسے موت آجاتی ہے اور وہ اپنی معصیت پر ڈٹا رہتا ہے اور موت سے پہلے اس سے تائب نہیں ہوتا تو وہ جہنم میں جاتا ہے۔ یہ بات معلوم ہے کہ مسلمانوں میں سے جو شخص کسی گناہ کے مرتکب ہونے کی وجہ سے جہنم کا مستحق ہوتا ہے اور اللہ اس سے درگزر نہیں کرتا تو وہ اس میں جائے گا تو سہی لیکن اس سے ضرور باہر آئے گا۔ اور جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے صرف کافر لوگ ہی رہیں گے جو اس کے اہل ہیں، اور جن کے لیے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطاء فرمائے، بدعات و خرافات و رسومات سے ہم سب کی حفاظت فرمائے اور دین پر استقامت عطاء فرمائے

آمین یارب العالمین

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com